روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 24 مارچ 2009ء 26 ربیع الاول 1430 ہجری 24 امان 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 65

جس کی چیز ہے

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں آنحضرت ﷺ کے ساتھ ایک دفعہ بازار گیا۔ رسول اللہؐ نے کچھ کپڑا خریدا۔ اس کی قیمت ادا کی۔ اور پھر وہ کپڑا اٹھالیا۔ میں نے چاہا کہ اسے اٹھا کر لے چلوں مگر رسول اللہؐ نے فرمایا نہیں رہنے دو جس کی چیز ہو اسے خود ہی اٹھانا چاہئے۔

(شفاء عیاض۔ باب تواضعہ)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

☆ ہماری جماعت ہمارے لئے بطور اعضاء کے ہے یا جیسا کہ درخت کی شاخیں ہوتی ہیں۔

☆ دنیا کا پہلا گناہ تکبر ہے۔ تکبر سے بچو۔

☆ مومن اپنے نیک اعمال میں ترقی کرتا رہتا ہے جس کے دو دن برابر گزر گئے وہ نقصان میں ہے۔

☆ اگر انسان افتاں وخیزاں کچھ تھوڑی سی نیکی بھی کرلے تو اللہ تعالیٰ اس میں برکت ڈال دیتا ہے۔

☆ بعض کو ذرا سے گناہ پر بھی تنبیہ کی جاتی ہے تا کہ وہ آگے نہ بڑھیں۔

☆ استغفار تقویٰ کی کمی کو پورا کرتا ہے۔

☆ اطمینان ویقین کے حصول کی تین راہیں ہیں۔ 1۔ منقول 2۔ معقول 3۔ آیات سماوی

☆ جو تم سے بھلا کرے اس کا شکریہ کرو اور اس کے واسطے دعا کرو۔

☆ دعا ایسے امر کے واسطے نہیں چاہئے جو اللہ تعالیٰ کی صفات اور اس کے وعدوں کے خلاف ہو۔

☆ اللہ تعالیٰ نے ہمارے سلسلہ کے واسطے اپنی حکمت سے بھی وقت رکھا ہوا تھا مگر وقت نازک ہے۔ مثل ہے کہ ہر خزانہ پر سانپ ہوتا ہے۔ کوئی نعمت بجز تکالیف کے نہیں ملتی۔ جب تک زلازل نہ آئیں کامیابی نہیں ہوتی۔

☆ بجز تقویٰ کے یہ دریا پار نہیں ہوسکتا۔ اللہ تعالیٰ کی خاص نصرتوں کی ضرورت ہے جو متقیوں کے ساتھ ہوتی ہیں۔

☆ چاہئے کہ ہماری جماعت کے لوگوں میں کسل، نفاق اور دنیا پرستی کی کوئی آمیزش نہ ہو۔

☆ جب تک کہ انسان پاک نہ ہو خدا کو اس کے لئے غیرت نہیں آتی۔

☆ جماعت کے آدمیوں کو چاہئے کہ ایک دوسرے سے محبت کریں۔ کسی سے استہزاء نہ کریں۔ شیطان جو بھائیوں کے درمیان تفرقہ کروا دیتا ہے اور وہ جس قدر کامیابی استہزاء کرانے سے حاصل کرتا ہے اور طریقوں سے نہیں کرسکتا۔

☆ چاہئے کہ مومن میں ستاری کا فعل ہو وہ کسی کی نکتہ چینی نہ کرے۔

☆ دلوں کی حفاظت بڑے مردوں کا کام ہے۔

☆ تواضع سے کام لینا چاہئے جو تکبر کرتا ہے وہ دکھ سے مرتا ہے۔

☆ آپس میں محبت بھی ایک عبادت ہے۔ ہر امر جو اللہ تعالیٰ کی رضامندی کے لئے کیا جاتا ہے وہ عبادت میں داخل ہے۔

☆ مصلحت کے ماتحت انتقام بھی جائز ہے مگر نفسانی جذبات کے نیچے آکر اور بے بس ہوکر بدلہ لینا جائز نہیں۔

☆ عفو اور اصلاح بڑی خوبی کی باتیں ہیں مگر محل اور موقع کا شناخت کرنا ضروری ہے۔

☆ جو شخص ناجائز جوشوں کی بلا سے نجات پاتا ہے وہ ابدال میں گنا جاتا ہے۔

(ذکر حبیب از حضرت مفتی محمد صادق صاحب ص 220 تا 223)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔
’’پس بار بار قرآن شریف کو پڑھو اور تمہیں چاہئے کہ بُرے کاموں کی تفصیل لکھتے جاؤ اور پھر خدا کے فضل اور تائید سے کوشش کرو کہ ان بدیوں سے بچتے رہو‘‘
(الفضل 17/ اکتوبر 1966ء)

ضرورت ہومیو ڈاکٹر

۞ وقف جدید انجمن احمدیہ کے زیر انتظام فضل عمر فری ہومیو ڈسپنسری ربوہ کیلئے ایک مرد ہومیو ڈاکٹر کی فوری ضرورت ہے۔ خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے ایسے محنتی ومخلص احمدی ہومیو ڈاکٹرز سے درخواستیں مطلوب ہیں جو مستقل طور پر اپنی خدمات پیش کرسکیں، اپنی درخواستیں صدر صاحب/امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ خاکسار کے نام وقف جدید انجمن احمدیہ میں بھجوائیں۔

(ناظم ارشاد وقف جدید)

ای این ٹی سپیشلسٹ کی آمد

۞ مکرم ڈاکٹر محمد زکریا طاہر صاحب ماہر امراض ناک، کان وگلا فضل عمر ہسپتال میں یو کے سے تشریف لا رہے ہیں۔ وہ مورخہ 24 مارچ 2009ء سے تین ماہ کے لئے ہسپتال میں اپنی خدمات بطور وقف عارضی پیش کریں گے۔ احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ ان کی خدمات سے استفادہ کے لئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی رجسٹریشن کروالیں۔ مکرم ڈاکٹر صاحب آؤٹ ڈور کے علاوہ سرجری بھی کریں گے۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

عطیہ برائے گندم

۞ ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطیہ جات بمد گندم کھاتہ نمبر 14-4550/3 معرفت مکرم افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم دفتر جلسہ سالانہ ربوہ)

جماعت احمدیہ گنی کوناکری کے پانچویں جلسہ سالانہ کا بابرکت انعقاد

رپورٹ: مکرم طاہر محمود عابد صاحب مربی سلسلہ گنی کوناکری

اللہ تعالیٰ کے فضل سے خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے تاریخی سال میں جماعت احمدیہ گنی کوناکری کو 21 دسمبر 2008ء کو اپنا جلسہ سالانہ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ ملکی حالات کی وجہ سے یہ جلسہ چھوٹے پیمانے پر اور مشن ہاؤس میں ٹینٹ لگا کر کیا گیا۔

مکرم امیر صاحب سیرالیون نے مکرم افتخار احمد گوندل صاحب مربی سلسلہ کو بطور نمائندہ جلسہ میں شمولیت کے لئے بھجوایا۔

جلسہ میں شمولیت کے لئے گنی میں سیرالیون کے سفیر عزت مآب الحاج فوڈے لہائی کروما (Alhaj Foday Lahai Koroma) کو بھی دعوت دی گئی۔ ان کے ساتھ جناب عبداللہ شریف (Abdullah Shariff) ہیڈ آف چانسری بھی تشریف لائے۔ اسی طرح گنی میں ملائشیا کے سفارت خانہ کے فرسٹ سیکرٹری جناب حسین ہناپی (Hussain Hanapy) صاحب اہل وعیال کے ساتھ جلسہ میں شامل ہوئے۔ بینن کے کونسلر جناب حسن اکوبی بھی شامل ہوئے۔

مورخہ 21/دسمبر 2008ء کو صبح دس بج کر 30 منٹ پر جلسہ کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جس کے بعد حضرت اقدس مسیح موعود کے بیان فرمودہ قصیدہ سے چند اشعار پیش کئے گئے۔ اس کے بعد نظم

ع

"ہمارا خلافت پہ ایمان ہے"

ترنم کے ساتھ پیش کی گئی۔

جلسہ کے آغاز پر گنی میں سیرالیون کے سفیر الحاج فوڈے لہائی کروما نے افتتاحی خطاب کیا جس میں احمدیہ جماعت کو سراہتے ہوئے شاملین جلسہ کو بتایا کہ اس وقت دنیا میں دین حق کی صحیح رنگ میں کوئی خدمت کر رہا ہے تو وہ احمدیہ جماعت ہے جس کا ثبوت سیرالیون میں جماعت کی ایک لمبے عرصہ سے بےلوث خدمات ہیں۔ انہوں نے حاضرین جلسہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ اگر آپ گنی کوناکری میں دینی تعلیمات چاہتے ہیں تو کھلے دل سے جماعت احمدیہ کو اس ملک میں خوش آمدید کہیں۔

اس کے بعد مکرم افتخار گوندل صاحب مربی سلسلہ سیرالیون نے اپنے خطاب میں خلافت کی ضرورت اور اہمیت بیان کی۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خلافت جوبلی کے حوالے سے خصوصی پیغام پڑھ کر سنایا گیا۔

اس جلسہ کا بنیادی مضمون خلافت تھا اس لئے دوسری تقریر مکرم محمد ماریگا صاحب صدر جماعت احمدیہ گنی کوناکری نے "خلافت کی برکات اور ہماری ذمہ داریاں" کے موضوع پر کی۔ پونے دو بجے پہلے اجلاس کی کارروائی اختتام کو پہنچی۔

نمازوں اور کھانے کے وقفہ کے بعد تین بجے دوسرے اجلاس کی کارروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی جس کے بعد مکرم محمد صالح جالو صاحب نے خلافت کے ذریعہ ترقیات کا ذکر کیا۔

اس کے بعد مکرم احمد دیدات صاحب نے حضرت مسیح موعود کی آمد کی غرض اور صحف سابقہ سے آپ کی صداقت بیان کیں۔

جناب حسین ہناپی صاحب سیکرٹری ملائشین ایمبیسی نے تبصرہ کیا کہ انہوں نے جماعت کے بارہ میں پہلے بھی سن رکھا تھا لیکن اس جلسہ میں شمولیت کے بعد ان کے علم میں غیر معمولی اضافہ ہوا اور بہت سے شکوک دور ہوئے۔

اس جلسہ میں کل 200 احباب شریک ہوئے جن میں تین غیر از جماعت امام بھی شامل ہیں۔

قارئین کی خدمت میں عاجزانہ درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ اس جلسہ کے بابرکت نتائج پیدا فرمائے اور اس ملک میں جماعت کی ترقیات کا پیش خیمہ بنا دے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 20/فروری 2009ء)

للّٰہی وقف کا مقام

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

بموجب منشاء ھدی للمتقین ابھی تک اس مقام تک نہیں پہنچا جہاں قرآن شریف اسے لے جانا چاہتا ہے اور وہ وہ مقام ہے کہ انسان اپنی زندگی ہی خدا تعالیٰ کے لئے وقف کر دے۔ اور یہ للّٰہی وقف کہلاتا ہے۔ اس حالت اور مقام پر جب ایک شخص پہنچتا ہے تو اس میں مـمـا رہتا ہی نہیں۔ کیونکہ جب تک وہ مـمـا کی حد کے اندر ہے اس وقت تک وہ ناقص ہے اور اس علت غائی تک نہیں پہنچا جو قرآن مجید کی ہے۔ لیکن کامل اسی وقت ہوتا ہے جب یہ حد نہ رہے اور اس کا وجود، اس کا ہر فعل، ہر حرکت و سکون محض اللہ تعالیٰ کے حکم اور اذن کے ماتحت بنی نوع کی بھلائی کے لئے وقف ہو۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 612)

عبدالکریم قدسی کے منتخب اشعار

اپنے بے خواب کواڑوں کو مقفل نہ کرو
روٹھنے والا کسی روز تو گھر آئے گا

گالیاں سن کے دعا دو کہ یہ راہِ حق میں
شرف و اعزاز ہے عظمت ہے بڑا گہنا ہے

میں ایک بات بتاتا چلوں زمانے کو
عزیز موت ہے جن کو وہ میرے ساتھ آئے

ہر موسم میں سچ کہنے کی ضد کرتے ہیں
ہم پھر بھی زندہ رہنے کی ضد کرتے ہیں

دار و رسن سے زنجیروں سے ڈرتے ہیں
اک ہم ہیں جو اس گہنے کی ضد کرتے ہیں

آنکھوں میں اترا ہے موسم ساون بھادوں کا
ہم سے گئے دنوں کا قصہ کس نے پوچھا ہے

سفر میں اس لئے ستا سکا نہ میں قدسی
کہ اس عمل سے مرا قافلہ نکل جاتا

آ! کہ روشن ہوں بام و در پھر سے
آ! مرے گھر بھی سانورے سائیں

کون کر سکتا ہے خوشبو کو بھلا مٹھی میں قید
روشنی کو آج تک کوئی نہ پھانسی دے سکا

اب اس کو میکدہ کہنا عجیب لگتا ہے
جہاں نہ ساقی نہ جام و سبو نہ مے لوگو

نحیف شاخ سپرد ہوا نہیں کرنا
کبھی درخت سے خود کو جدا نہیں کرنا

زمین دل ہو کہ لاہور ہو یا لندن ہو
محبتوں کی عبادت قضا نہیں کرنا

دل کے دروازے پر ہلکی سی اک کھنک ہوئی دستک کی
میں نے پوچھا کون آیا ہے اور وہ بولے ہم آئے ہیں

میں اندھیروں کا باسی تھا لیکن مشعلِ بیعت نے
مجھ جیسے کمزور نظر کو روشن رستہ بخش دیا

خلوص و پیار سے اہل وطن کو بھیجتا ہے
محبتوں کے تحائف جلاوطن میرا

چلو کہ ہاتھ اٹھائیں دعا کریں قدسی
عجیب موسموں کی زد میں ہے وطن میرا

گل کھلے قدسی مگر میری طرف
کیوں توجہ کا گلاب آیا نہیں

روز ہی ڈھونا پڑتا ہے احساس کا مٹی گارا
صبر کی یہ دیوار کہاں تک اونچی کرنا ہوگی

زمینِ دل پہ سکینت کی اوس اتری ہے
لرزتے کانپتے جب بھی دعا بدست ہوئے

گلوں کے ساتھ ہیں جن کو عزیز کانٹے بھی
کچھ ایسے لوگ بھی قدسی چمن پرست ہوئے

وفا کی رسم کو اک آن بان دیتے ہیں
جہادِ عشق میں ہم لوگ جان دیتے ہیں

پڑے تھے راہ میں آنسو، اٹھا لئے ورنہ
خوشی سے میں نے کوئی غم کہاں خریدا ہے

دنیا میں گو ہم جیسے مٹھی بھر ہیں
لیکن ہم ہی امن کے ماتھے کا جھومر ہیں

ہم تھوڑے ہیں لیکن ہمیں حقیر نہ سمجھو
ہمیں ابابیلوں کی چونچوں میں کنکر ہیں

☆......☆......☆......☆

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

آفتاب ام الکتاب کی ضوء فشانی

تالیف ''اعجاز المسیح'' عربی پر مولانا عبدالکریم سیالکوٹی کی مبصرانہ نظر

اے دوستو جو پڑھتے ہوئے ام الکتاب کو — اب دیکھو میری آنکھ سے اس آفتاب کو
سوچو دعاء فاتحہ کو پڑھ کے بار بار — کرتی ہے یہ تمام حقیقت کو آشکار

مکرم مولانا دوست محمد شاہد صاحب مورخ احمدیت

لاجواب انعامی کتاب

حضرت مسیح موعود کی عربی کتاب ''اعجاز المسیح'' 20 فروری 1901ء کو مطبع ضیاء الاسلام قادیان سے شائع ہوئی۔ سیدنا حضرت مسیح موعود کی اس انعامی، لاجواب اور اعجازی تالیف کی عرب وعجم میں دھوم مچی ہوئی ہے۔ یہی وہ معرکۃ الآرا کتاب ہے جو قیامت تک کے لئے مسیح الزمان کا علمی معجزہ ہے کیونکہ جناب الٰہی کی طرف سے آپ کو بھاری بشارت ملی کہ کوئی عربی ادیب اس کی نظیر لانے پر قادر نہیں ہو سکے گا۔

جن ناموافق بلکہ مخالف حالات اور بیماریوں کے ہجوم میں یہ تالیف ہوئی وہ بذات خود حضرت اقدس کی صداقت کا ایک چمکتا ہوا نشان ہے۔ اس خصوصی پہلو پر حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی کے عینی مشاہدات وتاثرات تاریخی نقطہ نگاہ سے آب زر سے لکھے جانے کے لائق ہیں کیونکہ اس مبارک تصنیف کے تمام مراحل کے دوران حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی الدار قادیان میں بنفس نفیس موجود رہے اور جملہ مخالف احوال وکوائف کا نہ صرف قریب سے مطالعہ کیا بلکہ ہر آن تیز آنکھ سے ان پر گہری اور باریک نظر رکھی جس کے بعد حضرت مولانا نے اپنے قلم اعجاز رقم سے مندرجہ ذیل تاثرات زیب تحریر کئے جو یکم مارچ 1901ء کو ایک پمفلٹ کی صورت میں ضیاء الاسلام قادیان سے شائع فرمائے۔ پمفلٹ کا عنوان تھا ''اعجاز المسیح اور حضرت مسیح موعود'' اور اس کے کل صفحات 36 تھے ذیل کا ایک کیف آور اور بصیرت افروز اقتباس اسی سے ماخوذ ہے ذیلی اور ضمنی عنوانات کا اضافہ ناچیز راقم الحروف کی طرف سے ہے۔

عزیز و مست سخن تم ہو یا کہ سوتے ہو
اٹھو اٹھو کہ بس اب سر پہ آفتاب آیا

تالیف میں تیس دن کا التواء

1۔ ''تفسیر لکھنے کی میعاد (70) دن ٹھہری تھی اس بڑی ہی تھوڑی میعاد میں سے بھی جو اصلاً اور حقیقتاً سورۃ فاتحہ کی عربی فصیح میں غیر مسبوقہ حقائق کے ساتھ تفسیر لکھنے کے لئے نہایت غیر مکتفی تھی پورے تیس دن حضرت حجۃ اللہ نے یوں منہا کر دئے کہ اس اثنا میں آپ کے دست وقلم میں خالص منافرت رہی ایک نقطہ تک نہ تو لکھا اور نہ اس غیر مامور کو جگہ سے ہلا دینے والے کام کی نازک ذمہ داری کی طرف کچھ توجہ ہی کی۔ پورے ایک مہینہ کے بعد جب لکھنے کا ارادہ کیا معاً برد اطراف اور ضعف کے اس قدر متواتر دورے پڑنے شروع ہوئے کہ بسا اوقات پر دل امید زندگی کے چراغ کو شمع سحری کی طرح ٹمٹماتا دیکھ کر یاس کے تاریک کونے میں سرنگوں بیٹھ جاتی تھی۔ **میں نے دس سال میں اس قدر اتصال اور ہجوم ان ہولناک امراض کا نہیں دیکھا تھا۔ صحت کا یہ حال اور وعدہ اس قدر مضبوط۔ منجانب اللہ ہونے۔ موید من اللہ ہونے کا ایک نشان اور معیار اور ایک چلہ باقی کوئی معمولی آدمی ہو اور عزت و ذلت کا معاملہ ہو تو ایک سوچنے والا سوچ سکتا ہے کہ اس کے دل اور جان پر کیا گزر سکتی ہے۔** یہاں سارے جہان سے ٹکر لگی ہوئی ہے۔ ایک مامور کی برسوں کی کامیاب عزت معرض امتحان میں اور ضعیف محدود بشری نگاہ کے نزدیک معرض خطر میں تھی۔''

خوفناک امراض کا حملہ اور استقلال واخلاص کا نقشہ

2۔ ''مسودہ لکھنا۔ کاپی دیکھنا۔ پروف دیکھنا اور پوری صفائی سے چھپنا یہ سب کام ضروری تھا کہ اس تھوڑی مدت میں پورے ہوں۔ میرا دل بصیرت اور دلائل سے اس پر شاہد اور قائم ہے کہ اس وقت سے کہ آپ کی مبارک انگلیوں کو چھونے کا شرف قلم کو ملا ایسی تقیید اور تقید کا کام کبھی آپ کے پیش نہیں آیا۔ ایک بات اور ایک تکلیف آپ کو پیش نہیں آئی۔ مختلف قسم کی زحمتوں کا سامنا آپ کو کرنا پڑا۔ آپ کی کریم رحیم فطرت کا .... ایک ہی رنگ پر اور مختصر پیرایہ پر قانع نہ ہونا معانی اور نکات کے بحر ذخار کی مضطرب امواج کا آپ کی معنی آفرین جودت زا طبیعت میں موجیں مارنا۔ محدود وقت کی سخت قید کا لگ جانا اور ان سب پر اور سب سے زیادہ زحمت خوفناک امراض کا پے در پے حملہ آور ہونا۔ غرض یہ ایسی تحریکیں اور دباؤ تھے کہ ایک غیر مامور کو پیس کر سرمہ کر دیتے۔ بسا اقات قوی دل لوگ بھی ایسے موقعوں پر جی چھوڑ کر رہ جاتے ہیں اور جدید اور لذیذ مضامین کا پیدا کرنا تو برکنار موجودہ علم و دانش بھی ان کے دماغ سے پرواز کر جاتی ہے۔ مگر حضرت مسیح موعود نے اللہ تعالیٰ کی تائید اور اذن سے 20 تاریخ کو تفسیر کی تسوید سے فراغت کر لی اور کاتب اور مطبع کا کام رہا جو انشاء اللہ تعالیٰ دو روز میں انجام کو پہنچ جائے گا۔

میرا موضوع اس وقت یہ نہیں کہ تفسیر کی نسبت گفتگو کروں اور اس کے اعجاز کے پہلوؤں پر بحث کروں۔ وہ انشاء اللہ 25 تک حسب وعدہ شائع ہو جائے گی۔ سنت اللہ کے موافق سعید اسے معجزہ اور آیت اللہ سمجھ کر خدا کے نور کو پہچان لیں گے اور شقی اسی کنوئیں میں گریں گے جو ان کے اشباہ و امثال کے لئے موعودوں کے ہر زمانہ میں تیار ہوتا رہا ہے۔ میرا مقصد اس وقت یہ ہے کہ میں اپنے ان دوستوں کو حضرت مامور کی استقامت اور اخلاص کی کیفیت کا نقشہ دکھاؤں جو قدرت کی تقدیروں سے اس نظارہ کے معائنہ سے دور پڑے ہیں۔ میرا دل مجھے یقین دلاتا ہے کہ محبوب و مولیٰ اور رؤف رحیم آقا کی یہ زحمت اور تکلیف جو اس راہ میں ان پر پڑی ہے ان کے عاشق خدام کی محبت اور عشق کے لئے مہمیز کا کام دے گی اور یہ اطلاع اور شعور اور احساس ایک آگ ہو گی جو غیر کو غیر کی تعظیم وتکریم کو غیر کے کسی قسم کے جہد و ریاضت کے خیال اور یقین کو ان کے دل سے راکھ کر کے نکال ڈالے گی۔ میرا یگانہ لاشریک خدا جس کی عظمت اور جبروت کا تصور ایک صادق کی پیٹھ کی ہڈیاں توڑ دیتا ہے گواہ اور آگاہ ہے کہ **میں آپ کی اس محنت اور جانفشانی اور بیماریوں کی شدت کو دیکھ کر بسا اوقات جوش محبت میں سخت رنج اور دکھ سے بھر جاتا اور بھاری صدمہ اپنی جان میں محسوس کرتا اور میرا دل چیخ کر یہ کہتا کہ حقیقی کفارہ اور واقعی قربانی یہ ہے**..........''

ایک جمیل حسین اور محسن چہرہ ہے جو اس برگزیدہ کے سامنے بیٹھا اور اپنی جان بخش تجلیات سے ساری مصیبتیں اس پر آسان کر رہا ہے اور اس دل افروز حسن سے ایسے عالم محویت میں یہ عاشق صادق ہے کہ غیر کی نہ تو تحسین کی پرواہ ہے اور نہ تقبیح اور توہین کا کچھ خوف ہے۔ میں نے بارہا دل میں ایک رنج محسوس کیا جو جبروت اور عظمت کے دباؤ سے سینہ سے سر نکالتے نکالتے رہ گیا اور کبھی جو کلیجہ منہ تک آیا تو ناز آمیز شکوہ سے اپنے رحیم کریم رب کو کہہ ہی گزرا کہ اے رحیم کریم مولیٰ تیری حکمتوں اور تقدیروں کے اتھاہ سمندر میں غوطہ لگا کر کون کسی راز کو مٹھی میں لا سکتا ہے ایک طرف تو تو نے اپنے بندہ پر ایسے ذمہ داریوں کے پہاڑ توڑ رکھے ہیں اور ایک جہان کی آنکھوں کا مطمح نظر اسے بنا رکھا ہے اور ایک طرف یہ بیماریاں اور رنج ہیں کہ یقیناً ایک پہاڑ پر پڑیں تو اسے چور چور کر دیں۔ آخر اس حقیقت کی تجلی اور انکشاف نے ڈھارس باندھی کہ یہ بھی اور یہی درحقیقت عظیم الشان معجزہ ہے۔ اگرچہ کوئی خارجی آدمی بدگمانی اور تیرہ فطرتی سے یقین نہ کرے پر آستانہ قدس کا شرف ملازمت رکھنے والے اس رنگ کو اپنے ایمانوں کے لئے نئی اور عجیب یاقوتی سمجھتے ہیں اس لئے کہ وہ یقین سے بھر گئے ہیں کہ یہ خدائے قدوس قادر کا ہاتھ ہے جس نے چالیس روز میں اس عظیم الشان کام کو پورا کیا ہے ورنہ مجرد اور مخذول اور مفتری بشریت کے سامنے آخری اور ابدی تباہی کا دن آ چکا تھا۔ ان متواتر بیماریوں اور ناقابل بیان ناتوانی اور بے کسی اور خدا تعالیٰ کی اس نصرت اور تائید نے اور بھی زیادہ حضرت موعود کے صدق اور حقیقت پر مہر کر دی۔''

تکمیل پر قابل دید نظارہ اور عشاق کے لئے نورانی مشعل

3۔ کل جمعہ کے دن 22 فروری کو یہاں قابل دید نظارہ تھا جبکہ قدس کے میدانوں میں جولان کرنے والا اشہب قلم آپ کا منزل مقصود پر بعافیت وخیریت پہنچ کر آرام سے کھڑا ہو گیا رات کو حضرت مامور آدھی رات سے زیادہ تک اور پھر اسی افراتفری میں جمع ہوئے اور نکالے ہوئے پروف دیکھتے رہے۔ مطبع کے کارکن رات بھر کام کرتے رہے اور آج 23 کی صبح کو اعجاز المسیح پورے دو سو صفحوں میں مکمل ہو کر ڈاک کے ذریعہ مختلف مقامات میں بھیجا گیا۔ ظہر کی نماز کے وقت جب آپ بیت میں تشریف لائے آپ کا درخشاں چہرہ جس پر کامیابی اور نصرت حق اور محبوبیت ڈھیروں پھول برسا رہی تھی۔ عشاق کے لئے ایک نورانی مشعل تھا جس کی روشنی میں وہ براہ راست وجہ اللہ کو دیکھتے تھے۔ ان کی خوشی کی کوئی انتہا نہ تھی جب انہوں نے دیکھا کہ خدا تعالیٰ کی وحی کس شان اور قوت سے پوری ہوئی جو اس سے ڈیڑھ ماہ پہلے تمام بلاد میں شائع کی گئی تھی کہ ''دشمنوں کی فتح ہو گئی خدا کی فتح بعد میں آوے گی''۔ وہ فتح جو عوام نے ...... کی طرف منسوب کی وہ بازاری شور سے زیادہ نہ تھی مگر خدا کی نصرت جو اعجاز المسیح کی شکل میں ظاہر ہوئی علمی معجزہ اور دائمی فتح ہے جس کے حروف زمانہ کی صفحوں پر سدا چمکتے رہیں گے۔ سب سے زیادہ

خوشی انہیں اس جلالی وحی کے پورا ہونے سے ہوئی کہ "منعہ مانع من السماء" اس سے نئے طور پر سمجھ میں آیا کہ کیسا قادر متصرف علی القلوب خدا ہے اپنی مرضی کے پورا کرنے کے لئے جس طرح اور جس طرح چاہے دلوں کو پھیر دے۔............

حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم کی شرح صدر سے گواہی

4۔ ''خدا تعالیٰ کی برکتیں اور تائیدیں اور صلوات شامل حال ہوں حضرت موعود کے حرم محترم کے کہ پرسوں انہوں نے ایک فقرہ کہہ کر اپنی فراست حقہ اور خدا بین اور رسالت فہم طبیعت کا کیسا ثبوت دیا۔ از بس کہ وہ رات دن مشاہدہ کرتی تھیں اور ان سے زیادہ اور کون مخلوقات میں سے شاہد حال ہو سکتا تھا کہ حضرت مامور دن رات میں کئی کئی مرتبہ موت تک پہنچ جاتے اور بیسیوں دفعہ لکھتے لکھتے تین تین چار چار لحاف اوڑھ کر لیٹ جاتے اور ہاتھ پیر مردہ بے جان کی طرح ٹھنڈے ہو جاتے پھر اس نادر کام کو کامل مکمل دیکھ کر وہ حضرت سے مخاطب ہو کر کہتی ہیں کہ **میری روح شرح صدر سے گواہی دیتی ہے کہ آج وہ الہام ''ایک عزت کا خطاب'' ''پورا ہو گیا''۔**......

صدف عصمت کے قیمتی موتی کے منہ سے نکلا ہوا کلام

5۔ ''خدا ترس اہل دل اور سنن انبیا (علیہم السلام) سے واقف اس کلام سے جو اس صدف عصمت و عفت کے قیمتی موتی کے مونہہ سے نکلا ہے نور اور فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔

میرے قلب کی بناوٹ خداوند حکیم نے ایسی بنائی ہے کہ میں رسول کریم ﷺ کی ازواج مطہرات خصوصاً عائشہ صدیقہؓ کی شہادت کو حضور سرور کائنات ﷺ کی رسالت کے صدق پر لانظیر شہادت مانتا ہوں۔

ایک محرم تمام گرد و پیش کے حالات سے واقف جس پر بے تکلفی اور سادگی اور اضطراری تحریکات اور جذبات وقتاً فوقتاً برہنہ تجلی کرتی اور اپنا سارا اندرونہ کبھی بتدریج اور کبھی بیکبارگی اگل کر سامنے رکھ دیتی ہیں اپنے ایسے رفیق کی نسبت گواہی دے اور رفتار زندگی میں اپنے چال چلن اور خارق عادت صدق سے اس شہادت پر راستی اور حقیقت کا نشان لگا دے۔ یہ صدق کا ایسا نشان ہے کہ کسی بڑے نشان سے نیچے نہیں۔ **اسی بنا پر میں نے اس شہادت اور پاک اور سادہ الفاظ میں ادا کی ہوئی شہادت کو ہمیشہ قدر کی نگاہ سے دیکھا ہے۔''** (صفحہ 1 تا 7)

دانشمندانِ مشرق و مغرب کی خدمت میں دعوت فکر

6۔ ''سوچو اور غور کرو یہ ہوا کیا کہ اس مقابلہ میں تمام قلم ٹوٹ گئے اور بے شمار عالموں سے ایک ہی کو اور اسی کو جس کا خدا کی طرف سے منصور و موید ہونے کا دعویٰ تھا اس کے لکھنے اور پورا کرنے اور میعاد کے اندر شائع کرنے کی توفیق ملی۔ اللہ تعالیٰ جل شانہ ایسا ظالم نہیں اور اس کی سنت کبھی ایسی ثابت نہیں ہوئی کہ اس طرح ایک شخص میدان میں کھڑا ہو کر اپنی صداقت کا کوئی ثبوت اور معیار پیش کرے اور ہو وہ کاذب اور مفتری علی اللہ اور اس کے مقابل ہوں صادقینؔ کاملینؔ ملہمینؔ .... پھر وہ کامیاب ہو جائے اور اس کے مونہہ کی بات حرفاً حرفاً پوری ہو جائے اور وہ بزرگ اور پاک جماعت مبہوت اور مخذول رہ جائے۔ اے دانشمندو سوچو۔ اے خدا کو ماننے والو فکر کرو۔ یہ بات کیا ہے۔ کیا غیور خدا نے ناحق اس شخص کی مدد کی جو مسیح موعود ہونے کا دعویٰ کرتا ہے اور .... کثیر گروہ اس پر صدق دل سے ایمان رکھتا ہے اور دن بدن اطراف الارض سمٹ کر اس کے حضور میں ناصیہ فرسائی کا شرف حاصل کر رہے ہیں کیا یہ اس لئے کیا کہ قہر کی بجلی سے .... نابود کر ڈالے۔ ظلم مت کرو۔ خدائے پاک کی طرف ایسے گستاخانہ خیالات کو منسوب نہ کرو۔ اس نے جو کیا درست کیا۔ اسی طرح وہ اپنے بندوں کی صداقت ظاہر کیا کرتا ہے۔ یوں اس نے موید اور مخذول گروہ کو مخذول کر دکھایا اس لئے کہ جہان پر کھلی حجت ثابت ہو جائے۔ جس طرح چالیس روز 70 میں سے باقی رہ گئے تھے اور بیماریوں کی جھپٹ دن بدن زیادہ ہوتی جاتی تھی اگر خدا تعالیٰ چاہتا تو میعاد یونہی ٹل جاتی اور حضرت موعود کو قلم پکڑنے کی مہلت ہی نہ ملتی۔ فاطر السمٰوات والارض عالم السر والعلن گواہ اور آگاہ ہے کہ ہم کو بشریت کے ضعف کی وجہ سے بار بار ایسا دھڑکا لگتا تھا کہ کیونکر اتنا عظیم الشان کام باوجود ان حالتوں کے جو ہم دیکھتے تھے پورا ہوگا۔ اپنے حق میں تو ظلم سے جو چاہو کہو مگر یہ تو بتاؤ کہ کیا **ہمارے لئے بھی یہ نشان نہیں جن کے سامنے یہ سب حالات وقوع میں آئے اور کیا اب بھی ہم حضرت موعود کو اپنے تمام دعووں میں صادق اور موید اور منصور ماننے پر معذور و مجبور نہیں ہیں۔''**

(صفحہ 24-25)

الحکم میں اشاعت

یہ حقیقت افروز تبصرہ بعد میں اخبار ''الحکم'' مورخہ 3 مارچ 1901ء میں بھی شائع کر دیا گیا۔ آج جبکہ اس کی اشاعت ایک صدی سے بھی آٹھ برس گزر چکے ہیں نہ صرف اس کی عظمت شان میں کوئی فرق نہیں آیا بلکہ مرور زمانہ کے ساتھ ہر لحہ اور ہر لحظہ اس کی افادیت میں بے پناہ اضافہ ہو رہا ہے۔ ؎

مصطفیٰ پر ترا بے حد ہو سلام اور رحمت
اس سے یہ نور لیا بار خدایا ہم نے

مکرم مبارک احمد ظفر صاحب

پیارا نواسہ نعمان محمود

ہمارا پیارا نواسہ عزیزم نعمان محمود واقف نو ابن مکرم ڈاکٹر محمود احمد صاحب خالد آف ڈیرہ غازی خان اپنی بڑی بہن انیلا خالد کی پیدائش کے دو سال بعد مورخہ 28 مارچ 1994ء کو خدا تعالیٰ نے ایک انعام کی صورت میں عطا کیا۔ اس کے بعد عزیزم فیضان محمود کی ولادت ہوئی۔

میری بیٹی غزالہ ظفر کے آنگن میں حضور انور اور بزرگوں کی دعاؤں سے خدا تعالیٰ نے یہ تین پھول لگائے تھے۔ تقدیر نے غزالہ کو جو عمر کے تیس سال اس جہان فانی میں گزار چکی تھی 24 جنوری 2001ء کو اپنے پاس بلا لیا۔

میری بیٹی غزالہ ظفر نے گورنمنٹ نصرت کالج ربوہ سے B.A کیا تھا۔ وہ ہر دینی و دنیاوی امتحانات میں نمایاں کامیابی کے ساتھ پاس ہوتی رہی۔ اپنے کالج سے سوشل ورک میں اول انعام حاصل کیا۔ میری بیٹی کو ربوہ کے اعلیٰ روحانی ماحول میں جو پاکیزہ تربیت حاصل ہوئی وہ اپنے بچوں کی اعلیٰ تربیت کے رنگ میں ودیعت کر گئی اور اپنے پرائے سب اس کے قائل ہیں۔ اپنی مادر مہربان کی اچانک وفات کے بعد ان بچوں کو بڑے ہی نامساعد حالات کا سامنا کرنا پڑا۔ لیکن خدا تعالیٰ کے فضل اور دعائیں ان کے شامل سفر رہیں۔

عزیزم نعمان کو اپنی والدہ کی وفات سے کچھ عرصہ قبل دل کی تکلیف لاحق ہو گئی تھی جس کا چیک اپ محترم ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب سے بھی کروایا گیا۔ طاہر ہومیو پیتھک کلینک سے محترم ڈاکٹر وقار منظور بسراء صاحب کا بھی علاج جاری تھا۔ نعمان نے اپنی کمزوری صحت کے باوجود اپنی تعلیم کے معیار میں کمی نہیں آنے دی۔

خاکسار اسے ہمیشہ ''حضور کا سپاہی'' کہہ کر بلاتا اور پکارتا تھا۔ میرے چھوٹے بیٹے عزیزم خلیق احمد ظفر (M.A.LL.B) حال ٹورانٹو کینیڈا نے اپنی ہمشیرہ کی وفات کے بعد اس واقف نو بیٹے کی طرف غیر معمولی محبت۔ شفقت اور توجہ دی اور نعمان کے لئے دنیا کا نقشہ (بڑا سائز) لا کر گھر میں آویزاں کر دیا تھا اور دنیا کے مختلف ممالک میں جماعت کے مشن ہاؤسز کے متعلق آگاہی دیا کرتا تھا۔ اس ذہین بچے نے اپنے ماموں سے بہت کچھ سیکھا۔ بچوں کے والد اپنی دوسری شادی کے بعد ان بچوں کو ڈیرہ غازی خان لے گئے۔ لیکن ربوہ کے اعلیٰ ماحول اور تربیت نے ہر جہت سے ان بچوں کا ساتھ دیا۔ یہ بچے ڈیرہ غازی خان کے انگلش سکولوں میں ہمیشہ کلاس میں نمایاں پوزیشن حاصل کرتے آ رہے ہیں۔ عزیزم نعمان نے بورڈ کے آٹھویں کلاس کے امتحان میں باوجود بیماری کے 87% نمبر حاصل کئے اور اپنے سکول میں تیسری پوزیشن حاصل کی۔ میرے پوچھنے پر کہ آپ کو کیا انعام دیں۔ تو جواباً بڑی سادگی سے کہا کہ بابا جانی ہمیں صرف آپ سب کی دعائیں چاہئیں۔ ہمارا پیارا نعمان اپنی بڑی بہن کا ہر وقت کا ساتھی تھا۔

اب اس کی بہن دسویں کلاس میں ہوئی ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے انیلا خالد بورڈ کے حالیہ امتحان میں اپنی پوری کلاس نہم میں فرسٹ آئی ہے الحمدللہ۔ ان دونوں بہن بھائیوں نے مورخہ 5/ اگست 2008ء کو سکول میں نئی کلاس میں جانا تھا۔ مورخہ 4/ اگست کی شام کو 5 بجے نعمان کی اچانک طبیعت ناساز ہو گئی۔ لیکن ڈاکٹرز کی کوششوں کے باوجود پیارا نعمان جانبر نہ ہو سکا۔ ہم سب اہل خانہ ربوہ سے تدفین سے قبل ڈیرہ غازی خان چلے گئے تھے۔ مورخہ 5/ اگست 2008ء کو بوقت 11 بجے دن مربی صاحب ضلع نے عزیزم نعمان کی نماز جنازہ پڑھائی جس میں کثیر احباب جماعت نے شمولیت کی اس ننھے واقف نو کو دلی دعاؤں کے ساتھ احمدیہ قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

نعمان کی تدفین والے روز اس کے سکول کا سٹاف نعمان کی تعزیت کے لئے آیا اور اس ذہین طالب علم کا ذکر خیر کیا۔

خاکسار مورخہ 6/ اگست کو نعمان کے سکول گیا نعمان کے انچارج ٹیچر مکرم خٹک صاحب نے تین سال قبل کی چھٹی کلاس کی سائنس اور اردو کی دو کاپیاں جو کہ بطور ماڈل محفوظ کر کے رکھی تھیں۔ مجھے بطور یادگار یہ تحفہ دیا۔ تمام کاپیوں میں سوائے دو جگہ کے سو فی صد نمبر تھے۔ مذکورہ ٹیچر صاحب نے نعمان کے متعلق مندرجہ ذیل تحریر لکھ کر دی۔

مؤدب، سادہ، پُر مزاح، ذہین، اختراع پسند، ہمدرد اور شاندار نتائج کا حامل۔ اللہ تعالیٰ اس کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

احباب جماعت دیگر بچوں کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں یہ تمام بچے مولانا ظفر محمد صاحب ظفر سابق پروفیسر جامعہ احمدیہ اور میاں خورشید احمد صاحب آف ڈیرہ غازی خان کی نسل میں سے ہیں۔

مقصود احمد علوی صاحب

انسانی رویے اور زاویہ نگاہ

دنیا میں ہر انسان کو کسی نہ کسی مسئلہ کا سامنا رہتا ہے۔ بعض کو کاروباری زندگی میں مسائل درپیش ہوتے ہیں۔ انہیں کاروبار کو ترقی دینے کی فکر کھائے جا رہی ہوتی ہے۔ بقول ان کے ملازمین الگ تنگ کرتے ہیں جو اپنے فرائض سے انصاف نہیں کرتے۔ اس کے لئے وہ دن رات محنت کرتے ہیں یہاں تک کہ ان کی گھریلو زندگی بھی متاثر ہو جاتی ہے۔ انہیں اس کا احساس بھی ہوتا ہے کہ کاروبار کی وجہ سے بیوی بچوں کو وقت نہیں دے پا رہے۔ لیکن کوشش کے باوجود اس صورت حال سے نکلنے کی کوئی راہ انہیں نظر نہیں آتی۔

بعض کو اپنی اولاد کی طرف سے شکایت ہوتی ہے جو ان کے ہاتھوں سے نکل چکی ہوتی ہے۔ انہیں یہ بھی احساس ہوتا ہے کہ ان کی اپنی ہی غفلت کی وجہ سے یہ صورت حال پیدا ہوئی ہے کیونکہ انہوں نے وقت پر ان کی تعلیم و تربیت کی طرف توجہ نہ کی تھی۔

بعض کو کاہلی اور سستی کی بیماری نے گھیر رکھا ہوتا ہے۔ کوئی مصروفیت نہیں ملتی۔ سارا سارا دن گھر میں فارغ بیٹھے رہتے ہیں۔ کئی منصوبے بناتے ہیں لیکن کسی پر عمل نہیں کر سکتے۔ اچھی خوراک اور فارغ رہنے کی وجہ سے موٹاپے کی طرف مائل ہیں۔ ڈاکٹر نے بھی وارننگ دے رکھی ہے۔ ایک آدھ دن کے لئے جوش آتا ہے اور ورزش کے منصوبے بناتے ہیں اور ایک آدھ ہفتہ عمل بھی کرتے ہیں لیکن پھر پہلے کی سی کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔

بعض بیویاں ہیں کہ خاوندوں سے نالاں ہیں اور بعض خاوند بیویوں کے رویوں سے تنگ ہیں۔ دونوں اطراف سے ایک دوسرے کو قصور وار ٹھہرانے کا سلسلہ جاری ہے۔ دونوں کے رشتہ دار، دوست اور ہمدرد مشورے دیتے ہیں۔ کچھ تو ان کے مسائل کو نیک نیتی سے حل کرنے کی کوشش کرتے ہیں جبکہ بعض حل کرنے کے بہانے جلتی پر تیل ڈالتے ہیں۔

بعضوں کو اپنے رشتہ داروں اور دوستوں سے شکایات ہیں جن کے ساتھ بقول ان کے انہوں نے ہمیشہ نیکی کی لیکن جواب میں ان احسان فراموشوں نے ہمیشہ برا ہی سلوک کیا۔ کوئی تو جائیداد کا حصہ غصب کر گیا اور کسی نے رقم ہتھیا لی۔ کوئی پلاٹ اور زمین بیچ کر کھا گیا تو کسی نے ناحق بیٹی کو طلاق دلوا دی جواب چار بچوں کے ساتھ گھر میں بیٹھی ہے۔ جنہیں دوست سمجھتے تھے وہی مار آستیں نکلے۔ ایک آگ ہے جس میں وہ جل رہے ہیں اور ہر ایک کو یہی دکھڑے سناتے ہیں۔

بعضوں کو اپنے افسران سے اور افسران کو اپنے ماتحتوں سے شکایات ہیں۔ افسران سمجھتے ہیں کہ ان کے ماتحت کام چور ہیں۔ اپنے فرائض کما حقہ ادا نہیں کرتے۔ ماتحتوں کو دیکھو تو وہ افسران کے خلاف زہر اگلتے ہیں۔ ان لوگوں کو ماتحتوں سے کام لینا نہیں آتا۔ یہ درست ہے کہ ہم یہاں ملازم ہیں لیکن آخر انسان ہیں۔ یہ لوگ قطعاً عزت نفس کا خیال نہیں رکھتے۔ چاہتے ہیں کہ ان کے حصے کا کام بھی ہم ہی کریں گھنٹوں کے حساب سے تو ان کی ٹی بریک چلتی ہے۔ راتوں رات امیر بننا چاہتے ہیں۔ جب بھی تنخواہ بڑھانے کا نام لو بس بخار چڑھ جاتا ہے۔

بعض کو یہ بیماری ہوتی ہے کہ کسی کو خیر پہنچے تو انہیں اچھا نہیں لگتا۔ بس جل کر کباب ہو جاتے ہیں۔ دوسروں کی دیکھا دیکھی مبارک تو دیتے ہیں لیکن دل میں کڑھتے ہیں۔ بعض کو خود پسندی کا مرض ہوتا ہے۔ جو بھی ان کے پاس بیٹھتا ہے انہیں اپنی ہی تعریف میں رطب اللسان پاتا ہے۔ کسی بھی موضوع پر بات ہو وہ اپنے آپ کو اس میدان کا شہسوار ثابت کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ دو آنے کا کام کریں تو دو سو کا ظاہر کرتے ہیں۔ عادت ایسی پکی ہو چکی ہے گویا فطرت ثانیہ ہے۔ بعض بیباک اور بے تکلف دوست ان کی توجہ اس طرف مبذول کراتے ہیں تو احساس کا ایک جھونکا سا آتا ہے لیکن اپنے رویے میں کوئی تبدیلی نہیں کر سکتے۔

یہ اور اسی طرح کے کئی دوسرے مسائل ہیں جن کے حل کے لئے لوگ اپنی سے کوششیں کرتے رہتے ہیں لیکن کامیابی نہیں ہوتی۔ یہ ایسے مسائل ہیں جو ہماری روزمرہ زندگی کا حصہ ہیں اور ہم سب ان سے آگاہ ہیں۔ یہ مسائل ایسے نہیں ہوتے کہ حساب کے کسی مسئلہ کی طرح ریاضی کے پروفیسر سے جا کر انسان سمجھ لے اور معاملہ ختم۔ یہ بڑے گہرے معاشرتی مسائل ہیں جن کا حل کوئی آسان کام نہیں ہوتا۔

کسی بھی مسئلہ کے حل کے لئے جہاں یہ ضروری ہے کہ اس کی وجہ سے درست تشخیص ہو وہاں یہ بھی ضروری ہوتا ہے کہ اس کا علاج بھی درست تجویز ہوا اور پھر اس پر عمل بھی ٹھیک طرح سے ہو۔ پاؤں میں چبھی ہوئی کیل جب تک نکالی نہیں جاتی ہزار کوشش کرو کہ پاؤں صحت مند ہو جائے یہ کبھی ممکن ہی نہیں اور ایسی کوششیں وقت اور دولت کا ضائع کرنا اور سعی لاحاصل ہے۔ گھر کے کسی کمرے سے اگر بُو آ رہی ہو تو جب تک تلاش کر کے کونے کھدرے سے مرا ہوا چوہا نکال کر باہر نہیں پھینکا جاتا بُو ختم نہیں ہو سکتی۔ اگر کوئی شخص دو ہفتے سے نہایا نہیں اور نہ ہی کپڑے تبدیل کئے ہیں تو عطر لگانے سے وقتی طور پر اس سے بُو تو نہیں آئے گی لیکن یہ کوئی مستقل حل نہیں ہے۔ اس کے لئے اسے نہانا اور کپڑے تبدیل کرنا پڑیں گے۔ مشکل یہی ہے کہ اکثر لوگ مسائل کے حل کے لئے وجہ کو تو دور نہیں کرتے اور وقتی اور فوری حل کے لئے دوسری سمت میں کوشش کرتے رہتے ہیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ مسائل حل نہیں ہوتے بلکہ دب جاتے ہیں اور کچھ ہی وقت کے بعد دوبارہ سامنے آ جاتے ہیں۔ اس لئے سب سے پہلا زینہ یہ ہے کہ انسان درپیش مسائل کی وجوہات دریافت کرے۔

دراصل ان سب مسائل کی وجہ ہمارے نامناسب رویے، انداز فکر اور طرز عمل ہے جن سے یہ مسائل پھوٹتے ہیں۔ اگر ہمارے رویے درست ہو جائیں تو مسائل خود بخود غائب ہو جاتے ہیں۔ دو قسم کے انسانی اطوار ہیں جن کے ذریعے رویوں کی درستگی کی کوشش کی جاتی ہے۔ ان کی کسی قدر تفصیل ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

کردار اور شخصیت

کردار انسان کی اندرونی کیفیات کے قدرتی اظہار کا نام ہے۔ یہ کیفیات تربیت اور ماحول کے زیر اثر اچھی بھی ہو سکتی ہیں اور بری بھی اور یہی انسان کے کردار کی آئینہ دار ہوتی ہیں۔ اچھی کیفیات کو ہم اخلاق حسنہ کا نام دیتے ہیں۔ ایک باکردار شخص باطنی سچائی کے ساتھ بغیر کسی قسم کی ریاکاری کے اپنے اخلاق کا اظہار کرتا ہے لیکن شخصیت کا اظہار باطنی اخلاق کے زیر اثر ہونا ضروری نہیں ہوتا۔ بعض لوگ بظاہر بڑی مسحور اور متاثر کن شخصیت کے مالک ہوتے ہیں لیکن اندر سے پرلے درجے کے مکار، جھوٹے اور بے ایمان ہوتے ہیں اور ان کی وہ شخصیت محض ریاکاری کا کرشمہ ہوتی ہے۔ یہ وضاحت ضروری ہے کہ یہ محض شخصیت کی بات ہو رہی ہے ورنہ باکردار لوگوں کی بھی اپنی ایک شخصیت ہوتی ہے اور اس سے بھی سمجھدار لوگ متاثر ہوتے ہیں۔ اسے ہم باکردار شخصیت کا نام دے سکتے ہیں۔

فی زمانہ بالعموم محض شخصیت پر ہی زیادہ توجہ دی جاتی ہے اور اسے ہی مسائل کے حل کی کلید سمجھا جاتا ہے۔ اس لئے اسے ہی نکھارنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ کردار کی اندرونی خوبیوں کی طرف سے توجہ ہٹ گئی ہے اور اس کی جگہ ریاکاری، تصنع، متاثر کرنے والے طریقوں سے گفتگو کرنے کے ڈھنگ، گاہکوں، کو پھنسانے کے لئے مصنوعی مسکراہٹ، ماحول سے میچ کرتا ہوا لباس اور دیگر حربے، افسران کی خوشنودی کے لئے تحائف کی پیٹیاں اور ان سے حقائق چھپانے کے لئے ماہرانہ رپورٹیں وغیرہ طریقوں نے لے لی ہے اور انہی سے مسائل حل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ ہماری معاشرتی زندگی کا یہ معمول بن چکا ہے کہ لوگ اپنے درپیش مسائل کا حل دوسروں کو ’’گولی دے کر‘‘ یعنی جھوٹ بول کر، دولت کے بل بوتے پر رشوت دے کر، تعلقات کو استعمال کر کے، طاقت اور دھونس وغیرہ حربوں سے ہی حل کرنا چاہتے ہیں۔ شارٹ کٹ طریقوں کے ذریعے غلط راستے اختیار کر کے معاملات طے کرنے کا کلچر راہ پا چکا ہے۔ کردار کی خوبیاں جو مسائل کا مستقل حل ہیں ان کی طرف کوئی دیکھتا بھی نہیں۔ یہ خیال کسی کو نہیں آتا کہ سارے مسائل کا حل راست بازی، امانت و دیانت، عاجزی و انکساری، فرض شناسی، انصاف اور سادگی وغیرہ اختیار کرنے میں ہے۔

یہ درست ہے کہ عارضی اور وقتی طور پر اس قسم کے حربوں سے فائدہ بھی ہوتا ہے لیکن یہ فائدہ دیرپا نہیں ہوتا۔ اس قسم کے ہتھکنڈوں سے کچھ وقت کے لئے جسموں پر تو حکومت کی جا سکتی ہے اور صورت حال کو وقتی طور پر تبدیل بھی کیا جا سکتا ہے لیکن ان سے مسائل مستقلاً حل نہیں ہوتے۔ کچھ ہی دیر بعد ایسی مصنوعی ترکیبیں استعمال کرنے والوں کی اصلیت سے لوگ واقف ہو جاتے ہیں اور ان کا اصل چہرہ سامنے آ جاتا ہے۔ ان کی ریاکاری، منافقت اور عیارانہ چالاکیاں ان کے اعتماد کو جڑ سے اکھاڑ پھینکتی ہیں اور وہ لوگوں کی نظر سے گر جاتے ہیں۔ پھر چاہے کچھ بھی کر لیں اپنا اعتماد بحال نہیں کر سکتے تاوقتیکہ کردار کی خوبیوں کی طرف نہ لوٹیں۔

کردار کی اندرونی خوبیوں سے خالی مصنوعی شخصیت حقیقی عزت و تکریم عطا نہیں کر سکتی۔ دنیا کے بڑے سے بڑے اور بظاہر ہر دلعزیز راہنماؤں پر بھی لوگ اس طرح دیوانہ وار فدا نہیں ہوتے جس طرح خدا کے نبیوں اور ولیوں کی خاطر اپنی جانوں تک کے نذرانے پیش کرنے سے بھی دریغ نہیں کرتے۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ دنیاوی راہنماؤں میں خالی شخصیت ہوتی ہے اور روحانی دنیا کے بادشاہوں میں کردار کا نور۔ ورنہ ظاہری شخصیت کے اعتبار سے تو آسمان روحانیت کے یہ بادشاہ ساری عمر فقر و فاقہ اور مسکینی میں ہی زندگی بسر کر جاتے ہیں اور ایسا بھی ہوتا ہے کہ ان کی سادگی اور غربت کی وجہ سے ناواقف عوام الناس آقا کو غلام اور غلام کو آقا سمجھ رہے ہوتے ہیں۔

پس مسائل کے دیرپا اور مستقل حل اور حقیقی عزت و تکریم کے لئے کوئی چھوٹا سا راستہ نہیں۔ کردار کی خوبیوں میں بڑی طاقت ہوتی ہے۔ اس کی جڑیں فطرت انسانی میں پیوست ہوتی ہیں۔ یہ لوگ چاہے ڈھنگ کا لباس نہ بھی پہنیں اور خوبصورت اور بھرپور انداز سے مشکل الفاظ استعمال کر کے گفتگو نہ کر سکتے ہوں ان کی اندر کی سچائی کا نور لوگوں کو مجبور کرتا ہے کہ ان کی طرف متوجہ ہوں، ان پر اعتماد کریں اور ان سے عزت سے پیش آئیں۔

زاویہ نگاہ

یہ بات ہمارے روزمرہ کے مشاہدہ میں آتی ہے

کہ ایک شخص کسی کی بہت تعریف کر رہا ہوتا ہے جبکہ دوسرا اسی کی خامیاں بیان کرتا نہیں تھکتا۔ ایک چیز ایک کے نزدیک خوبصورت ہے تو دوسرا اسی کو انتہائی بدصورت سمجھتا ہے حالانکہ چیز بھی ایک ہے اور شخصیت بھی وہی۔ ہمارے زاویۂ نگاہ کا ہمارے رویوں پر اس طرح اثر پڑتا ہے کہ جس کے نزدیک کوئی شخص اچھا ہے اس کے بارے میں وہ سوچے گا بھی اچھا اور اس سے اس کا سلوک بھی اچھا ہی ہوگا لیکن دوسرا اسی شخص سے بدسلوکی کا قصد کرے گا یا کم ازکم اس کے بارہ میں بدگوئی تو ضرور کرے گا۔

یہ بھی ایک مانی ہوئی حقیقت ہے کہ بسا اوقات ایک ہی شخصیت کو مختلف زاویہ ہائے نگاہ سے دیکھنے والے افراد نہایت راست باز ہوتے ہیں اور ایمانداری سے اپنی رائے دے رہے ہوتے ہیں کہ فلاں شخص کو وہ اس طرح سمجھتے ہیں۔ اس سے ثابت ہوا کہ سچائی اور چیز ہے اور زاویۂ نگاہ دوسری۔ جب ہم اس اصول کو معاشرتی زندگی پر پھیلا کر دیکھتے ہیں تو اس کا جو نتیجہ سامنے آتا ہے وہی ہمارے مسائل کی وجوہات کی تشخیص اور علاج کی کلید ہے۔ لوگ چیزوں اور شخصیات کی اہمیت، حکمت، خوبیوں، خامیوں، فوائد اور نقصانات وغیرہ کو اپنے اپنے زاویہ ہائے نگاہ سے دیکھ رہے ہوتے ہیں اور اسی کے مطابق اپنے قول و فعل کی صورت میں اپنا ردعمل ظاہر کرتے ہیں۔

زاویۂ نگاہ میں ہم آہنگی

یہ تو درست ہے کہ لوگوں کے زاویہ ہائے نگاہ میں ہم آہنگی ان کے مابین مسائل کا مستقل حل ہے لیکن یہ ہرصورت حال میں ضروری بھی نہیں۔ بعض اوقات اس ہم آہنگی کے لئے سالہا سال کا عرصہ درکار ہوتا ہے اور بعض اوقات یہ ویسے ہی ناممکن ہوتا ہے۔ دس سال کے ایک بچے کا کسی مسئلہ کے بارہ میں نقطۂ نظر ہرگز وہ نہیں ہوسکتا جو ایک پچاس سالہ تجربہ کار انسان کا ہے۔ اب اگر ان دونوں کے درمیان کوئی اختلاف ہے تو اس انسان کو اس بات پر اصرار نہیں کرنا چاہئے کہ ضرور وہ بچہ اپنا زاویۂ نگاہ تبدیل کرے اور اس معاملہ کو اسی طرح سمجھے جس طرح کہ وہ خود سمجھ رہا ہے۔ اس لئے کہ ایسا ممکن ہی نہیں۔ اس بچے کی نہ تو نظر کمزور ہے اور نہ ہی وہ جھوٹ بول رہا ہے۔ جس مقام پر وہ کھڑا ہے وہاں سے اسے وہ چیز اسی طرح نظر آ رہی ہے جیسا کہ وہ بیان کرتا ہے۔ ان کے درمیان مسئلہ کا حل یہ ہے کہ بڑی عمر کا انسان بچے کے معیار کی نظر سے اس کے نقطۂ نگاہ کو سمجھنے کی کوشش کرے۔

زاویہ ہائے نگاہ پر بہت سے عوامل اثر انداز ہوتے ہیں۔ مثلاً علم اور معرفت ہے۔ جب تک کسی چیز یا شخص کو ہم نے نزدیک سے نہیں دیکھا ہوتا، اس سے واسطہ نہیں پڑا ہوتا۔ اس کے بارے تفصیلی علم نہیں ہوتا ہمارا نقطۂ نگاہ اس کے بارے میں مختلف ہوتا ہے۔ جونہی ہمیں تفصیلی علم ہوتا ہے ہم اچانک دوسری طرح سوچنے لگ جاتے ہیں۔ معرفت کے پہلو سے دیکھیں تو بھی یہی نتیجہ نکلتا ہے۔ گاؤں کے ایک ان پڑھ شخص کو ماڈرن آرٹ کی کسی نمائش میں لے جائیں۔ آرٹ کے شہ پاروں کے بارہ میں اس کا نقطۂ نگاہ دریافت کریں تو وہ اپنے معیار سے انہیں دیکھے گا اور اپنی رائے دے گا۔ اب اس آرٹ کے ماہر کو اصرار نہیں کرنا چاہئے کہ کیوں اس دیہاتی کی رائے اس سے ہم آہنگ نہیں ہے۔ اس اختلاف کا حل یہ ہے کہ دیہاتی سے الجھنے کی بجائے اس کی رائے سے صرف نظر کیا جائے۔ علی ہذالقیاس اس بحث سے ہم مندرجہ ذیل نتائج اخذ کر سکتے ہیں:

1۔ کسی بھی شخصیت، چیز یا صورت حال کے بارہ میں زاویۂ نگاہ میں ہم آہنگی اختلافات مٹانے کا باعث ہے لیکن یہ ہرحال میں ضروری بھی نہیں۔

2۔ زاویہ نگاہ میں اختلاف کا یہ مطلب نہیں کہ کچھ لوگ ضرور غلط بیانی سے کام لے رہے ہیں۔ یہ عین ممکن ہے کہ وہ اپنے اپنے معیار کے مطابق اس چیز کو ویسا ہی دیکھ رہے ہیں جیسا کہ بیان کر رہے ہیں۔

3۔ ہمیں حوصلے اور برداشت سے دوسروں کے نقطۂ نظر کو سننا چاہئے کیونکہ خصوصاً راست باز ہونے کی حالت میں وہ بھی اسی طرح مخلص ہیں جس طرح کہ ہم اپنے آپ کو سمجھتے ہیں۔

زاویۂ نگاہ دراصل انسان کے اپنے معیار اور کردار کا آئینہ دار ہوتا ہے۔ ایک ہی وقت میں کسی کے بارہ میں لوگوں کے مختلف زاویہ ہائے نگاہ کے اظہار کے وقت حقائق تو ایک ہی ہوتے ہیں جو غیر مبدل ہوتے ہیں لیکن لوگ انہیں مختلف صورتوں میں دیکھ رہے تھے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ انسان کو جس طرح کوئی چیز نظر آتی ہے یہ اس کی اپنی نظر کی خوبی یا خامی ہے۔ بالفاظ دیگر کہہ سکتے ہیں کہ انسان جو کچھ خود ہے یا جو اس کا اپنا معیار ہے اسی کے مطابق اس کا زاویہ نگاہ بھی ہے اور اسی کے مطابق اسے وہ چیز نظر آ رہی ہے یا اسے سمجھ رہا ہے۔

پس اس مقصد کے لئے کہ ہمیں شخصیات، اشیاء اور صورت حال بالکل اسی طرح نظر آئیں جس طرح وہ حقیقت میں ہیں تو ضروری ہے کہ انسان اپنی نظر، اپنے سوچنے اور سمجھنے کے انداز پر غور کرے اور اسے درست کرے نہ کہ یہ خواہش رکھے اور کوشش کرے کہ چیزیں اور لوگ ہمارے مطابق تبدیل ہو جائیں۔ اس بات کو سمجھنے کے لئے ہم چاند ماری کی مشق کی مثال لے سکتے ہیں۔ اگر کسی شخص کا نشانہ ہدف پر نہیں لگ رہا تو اس میں ہدف کا قصور نہیں بلکہ جس مقام سے نشانہ لگایا جا رہا ہے غلطی وہاں ہے۔ یہ غلطی بندوق میں بھی ہوسکتی ہے اور بندوق چلانے والے میں بھی۔ پس لوگوں اور حالات کو سمجھنے کے لئے اپنے زاویۂ نگاہ میں تبدیلی کی ضرورت ہے نہ کہ شخصیات یا صورت حال میں۔ جب تک ہم خود نہیں بدلتے معاملات کو سمجھنا ہی مشکل ہوتا ہے چہ جائیکہ احسن طریق انہیں سے نپٹایا جا سکے۔

معاشرے میں مسائل اور فساد کی ایک بنیادی وجہ یہ بھی ہوتی ہے کہ لوگ فطرت کے اصولوں سے ٹکراتے ہیں۔ بجائے اس کے کہ ان کے مطابق چلیں انہیں اپنی سوچ، اپنے معیار اور اپنے زاویۂ نگاہ کے مطابق تبدیل کرنا چاہتے ہیں۔ یہ اصول کسی خاص قوم یا مذہب سے تعلق نہیں رکھتے بلکہ یہ روشنی کے ایسے مینار کی طرح ہوتے ہیں جو سب کو یکساں روشنی پہنچا رہا ہوتا ہے۔ مثلاً راست بازی، امانت و دیانت، انصاف وغیرہ ایسے اصول ہیں کہ ان کے مخالف چل کر کوئی شخص مسائل کو حل نہیں کر سکتا اور اسے کبھی حقیقی راحت نصیب نہیں ہوسکتی۔ اس لئے لازم ٹھہرا کہ ہمارے زاویہ ہائے نگاہ ان اصولوں سے مطابقت رکھیں۔

مسائل ہر طبقہ، ہر سوچ اور ہر معیار کے لوگوں کے درمیان ہوتے ہیں۔ اعلیٰ کردار کے حاملین کے درمیان، شخصیت کے مصنوعی خول کے پیچھے چھپے منافقانہ زندگی بسر کرنے والوں کے درمیان اور ماحول میں باغیانہ روش رکھنے والوں کے درمیان بھی۔ یہ مسائل ان میں آپس میں بھی ہوتے ہیں اور دوسرے طبقات اور معیار کے لوگوں سے بھی۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ ایک راست باز انسان اپنے علمی یا مخصوص معاشرتی حالات کے پیش نظر اگر مخالفانہ روش بھی اختیار کرتا ہے تو اس سے معاملہ نپٹانا آسان ہوتا ہے۔ بنیادی طور پر اس میں پایا جانے والا سچائی کا نور اس کی راہنمائی کرتا اور اسے اپنا زاویۂ نگاہ تبدیل کرنے میں مدد دیتا ہے۔ اصل میں کردار سے مزین شخصیت میں ریاکاری نہیں ہوتی اس لئے اس کے اندر کا نور اسے راستہ دکھاتا ہے۔

خلاصہ کلام یہ کہ جتنے بھی مسائل پیدا ہوتے ہیں ان کی وجہ ہمارے رویے ہیں جو ہمارے زاویۂ نگاہ سے تشکیل پاتے ہیں۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے رویے درست ہوں تو اس کے لئے لازم ہے کہ محض شخصیت کو نکھارنے کے حربے اور چالاکیاں سیکھنے کی بجائے کردار کی خوبیوں کو اپنائیں۔ دوسروں کو سمجھنے کے لئے فطرت کے اصولوں کی روشنی میں اپنے زاویۂ نگاہ پر غور کریں اور اسے تبدیل کریں۔ دوسروں کے نقطہ ہائے نظر کا احترام کرتے ہوئے اسے حوصلے سے سنیں سمجھنے کی کوشش کریں اور پھر مثبت رنگ میں اپنے قول یا فعل کے ذریعے اپنے ردعمل کا اظہار کریں۔ یہی وہ اہم اصول ہے جس پر معاشرتی بھائی چارے، رواداری، تحمل، برداشت اور ہمارے مسائل کے حل کی بنیاد ہے۔

(اس مضمون کی تیاری میں جناب سٹیفن آر۔ کوئے کی مشہور کتاب Seven habits of highly effective people کے اردو ترجمہ ازمکرم ڈاکٹر ظفر مرزا صاحب سے استفادہ کیا گیا ہے۔)

☆......☆...... ☆

مائیں بچوں کو عبادت گزار بنائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ ہالینڈ پر مستورات سے خطاب کرتے ہوئے 3جون 2004ء کو فرمایا:۔

نئی نسل کی تربیت کی ذمہ داری ماؤں پر ہوتی ہے بلکہ بچے کی پیدائش سے پہلے ہی یہ ذمہ داری شروع ہوجاتی ہے۔ کیونکہ جب بچے کی پیدائش کی امید ہوتو مائیں اگر اس وقت سے ہی دعائیں شروع کر دیں اور ایک تڑپ کے ساتھ دعائیں شروع کر دیں تو پھر وہ دعائیں اس بچے کی تمام زندگی تک، جوانی سے لے کر بڑھاپے تک اس کا ساتھ دیتی ہیں۔ اور جب ایسی تڑپ کے ساتھ مائیں بچوں کے لئے دعائیں کر رہی ہوں گی ان کی پیدائش سے پہلے ہی قرآنی حکم کے مطابق یہ دعا کر رہی ہوں گی کہ بچہ نیک ہو، صالح ہو اور خدا کے نام کی سربلندی کے لئے کوشاں رہنے والا ہو، اس کا عبادت گزار ہو، اس کے احکامات پر عمل کرنے والا ہو تو وہ مائیں خود ایک احساس ذمہ داری کے ساتھ اپنے عمل کو بھی درست کر رہی ہوں گی۔ ان کو علم ہوگا کہ اگر ہم صرف دعائیں کر رہی ہیں اور عمل نہیں کر رہیں تو نہ وہ دعائیں مقبول ہیں، نہ ان دعاؤں کا کوئی اثر بچوں پر ہوتا ہے، نہ اس تربیت کا کوئی اثر بچوں پر ہونا ہے۔ ان کو یہ بھی احساس ہوگا کہ ہم نے اپنی نئی نسل کو دنیا کی غلاظتوں سے بچانا ہے۔ ہم نے یہ نگرانی رکھنی ہے کہ ہمارے بچے دنیا کی غلاظتوں کی دلدل میں پھنس نہ جائیں۔ ہمیں اپنے قول و فعل کو بھی ہر قسم کے تضاد سے بچانا ہے تاکہ صحیح طور پر تربیت ہو سکے۔ ہمیں بھی، بچے کی پیدائش کے بعد اب دعاؤں سے رک نہیں جانا بلکہ مستقلاً اپنے بچوں کی بھلائی اور تربیت کی خاطر اپنے پیدا کرنے والے کی عبادت کرنی ہے اور اس طرح عبادت کرنی ہے جو عبادت کرنے کا حق ہے۔ اپنے اعمال بھی اس طرح ڈھالنے ہیں جس طرح اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔ جب اس طرح بچوں کی تربیت ہو رہی ہوگی تو وہ کبھی تباہی کی طرف جانے والے نہیں ہوں گے۔ وہ نمازوں کی طرف بھی توجہ دینے والے ہوں گے، وہ جماعتی نظام سے بھی وابستہ رہنے والے ہوں گے اور اس کی پابندی کرنے والے ہوں گے۔ وہ خلافت سے بھی محبت کرنے والے ہوں گے۔ اور پھر اس طرح سے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو حاصل کرنے والے ہوں گے اور اس کے فضلوں کے وارث ہوں گے۔ مجھے امید ہے کہ آپ اس بنیادی نکتہ کو سمجھتے ہوئے کبھی بھی اپنی دعاؤں سے غافل نہیں ہوں گی۔

(الفضل انٹرنیشنل 22جولائی 2005ء)

(مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 97405 میں شیخ حماد رسول

ولد شیخ گلزار رسول قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 24-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ حماد رسول۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ عمر سکندر خان وصیت نمبر 71781۔ گواہ شد نمبر 2 سید حارث مبشر وصیت نمبر 41681

مسل نمبر 97406 میں سید شبنم افضل

زوجہ محمد افضل محمود قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 2-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 06-430 گرام مالیتی -/202550 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سیدہ شبنم افضل۔ گواہ شد نمبر 1 عادل منصور وصیت نمبر 36207 گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد وصیت نمبر 42699

مسل نمبر 97407 میں فوزیہ زبیر

زوجہ زبیر احمد ہاشمی قوم صدیقی پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 10-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 70 گرام مالیتی اندازاً -/150000 روپے (2) فلیٹ میں حصہ -/500000 روپے (3) پلاٹ واقع حیدر آباد مالیتی -/50000 روپے (4) حق مہر -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فوزیہ زبیر۔ گواہ شد نمبر 1 شعیب احمد ہاشمی وصیت نمبر 27095۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا نسیم احمد ولد مرزا بشیر احمد

مسل نمبر 97408 میں فہد شیخ

ولد شیخ فہیم احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 21-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فہد شیخ۔ گواہ شد نمبر 1 شعیب احمد ہاشمی وصیت نمبر 27095۔ گواہ شد نمبر 2 سید حارث احمد مبشر وصیت نمبر 46181

مسل نمبر 97409 میں امتہ الودود زہرہ

زوجہ مرزا تنویر احمد قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 11-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 30 گرام مالیتی -/75000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الودود زہرہ۔ گواہ شد نمبر 1 فرحت اللہ ضیاء وصیت نمبر 45111 گواہ شد نمبر 2 شعیب احمد ہاشمی وصیت نمبر وصیت نمبر 27095

مسل نمبر 97410 میں عنبرین ذیشان

زوجہ ذیشان محمود وہرہ قوم وہرہ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 27-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 تولے مالیتی اندازاً -/160000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عنبرین ذیشان۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد سہگل وصیت نمبر 74142 گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود وہرہ وصیت نمبر 34079

مسل نمبر 97411 میں شگفتہ پروین

زوجہ ناصر محمود وہرہ قوم سہگل پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 27-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/1500 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/48000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شگفتہ پروین گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد سہگل وصیت نمبر 74142۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود وہرہ وصیت نمبر 34079

مسل نمبر 97412 میں فریحہ عامر

زوجہ عامر محمود قوم صدیقی پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 5-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے (2) طلائی زیور 13 تولے اندازاً مالیتی -/325000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فریحہ عامر۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا نعیم احمد وصیت نمبر 74178 گواہ شد نمبر 2 شعیب احمد ہاشمی وصیت نمبر 27095

مسل نمبر 97413 میں شیخ وقار رسول

ولد شیخ بہار رسول اوصاف قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 21-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ وقار رسول۔ گواہ شد نمبر 1 شعیب احمد ہاشمی وصیت نمبر 27095۔ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد منیب مربی سلسلہ وصیت نمبر 27578

مسل نمبر 97414 میں سیدہ اقراء احمد

بنت سید وقار احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 30-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سیدہ اقراء احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سید وقار احمد والد موصیہ وصیت نمبر 30437۔ گواہ شد نمبر 2 رفاقت اللہ خان وصیت نمبر 23093

مسل نمبر 97415 میں سیدہ سائرہ احمد

بنت سید وقار احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 30-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سیدہ سائرہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سید وقار احمد والد موصیہ وصیت نمبر 30437۔ گواہ شد نمبر 2 رفاقت اللہ خان وصیت نمبر 23093

مسل نمبر 97416 میں سید وجاہت احمد

ولد سید وقار احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 30-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید وجاہت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سید وقار احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 رفاقت اللہ خان وصیت نمبر 23093

مسل نمبر 97417 میں ڈاکٹر رفعت عنبرین

بنت حاجی عبدالرؤف قوم مغل پیشہ ملازمت ہاؤس جاب عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 12-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ڈاکٹر رفعت پروین۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر قدوس حفیظ وصیت نمبر 51105۔ گواہ شد نمبر 2 سید حارث مبشر وصیت نمبر 41681

مسل نمبر 97418 میں انیسہ رؤف

بنت حاجی عبدالرؤف قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 12-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی

اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔انیسہ رؤف۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر قدوس حفیظ وصیت نمبر51105۔ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد منیب مربی سلسلہ وصیت نمبر 27578

مسل نمبر 97419 میں تقیہ طاہرہ شمیم

زوجہ شمیم احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سائٹ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ12-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے (2) طلائی زیور 77 گرام اندازاً مالیتی -/140000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تقیہ طاہر شمیم گواہ شد نمبر 1 محمد فیصل وصیت نمبر 34165۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم اللہ طاہر وصیت نمبر 50644

مسل نمبر 97420 میں فرح خالد

بنت خالد محمود اعوان قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قیوم آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ14-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 گرام مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرح خالد۔ گواہ شد نمبر 1 کلیم احمد وصیت نمبر 51223 گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد وصیت نمبر 51251

مسل نمبر 97421 میں فرخندہ خالد

بنت خالد محمود اعوان قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قیوم آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ14-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرخندہ خالد۔ گواہ شد نمبر 1 نورالسلام وصیت نمبر 51252 گواہ شد نمبر 2 شعیب احمد مغل وصیت نمبر 48840

مسل نمبر 97422 میں فائزہ خالد

بنت خالد محمود اعوان قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قیوم آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ14-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 گرام مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ خالد۔ گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد وصیت نمبر 51251 گواہ شد نمبر 2 شعیب احمد مغل وصیت نمبر 48840

مسل نمبر 97423 میں شناور سلام

بنت چوہدری عبدالسلام قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حسن اسکوئر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ4-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 گرام مالیتی -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شناور سلام۔ گواہ شد نمبر 1 شعیب احمد ہاشمی وصیت نمبر 27095۔ گواہ شد نمبر 2 خالد سمیع چوہدری وصیت نمبر 24942

مسل نمبر 97424 میں طاہرہ تبسم

زوجہ حامد محمود گل قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھٹائی کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ5-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 55 گرام مالیتی -/100000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ تبسم۔ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد ہاشمی وصیت نمبر 34901۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرزاق خاں وصیت نمبر 79328

مسل نمبر 97425 میں نائلہ کنول

بنت اعجاز الحق قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھٹائی کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ2-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نائلہ کنول۔ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد قریشی وصیت نمبر 34902۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرزاق خاں وصیت نمبر 79328

مسل نمبر 97426 میں اعجاز احمد اعجاز

ولد ڈاکٹر نثار احمد مورانی (مرحوم) قوم شیخ راٹھور پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمیر ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ15-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد مرحوم مکان برقبہ 120 گز کا شرعی حصہ (4 بھائی حصہ دار ہیں) اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اعجاز احمد اعجاز۔ گواہ شد نمبر 1 فرخ نعمان بھٹی وصیت نمبر 33214۔ گواہ شد نمبر 2 سید غیور احمد وصیت نمبر 61928

مسل نمبر 97427 میں طاہر احمد

ولد بشارت احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ28-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم فیصل پراچہ وصیت نمبر 77681۔ گواہ شد نمبر 2 شعیب احمد ہاشمی وصیت نمبر 27095

مسل نمبر 97428 میں ملیحہ کوکب

بنت بشارت احمد قوم چوہان پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال غربی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ11-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور سوا تولہ مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ملیحہ کوکب۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر قدوس حفیظ وصیت نمبر 51105 گواہ شد نمبر 2 شعیب احمد ہاشمی وصیت نمبر 27095

مسل نمبر 97429 میں آصفہ سلیم

بنت سلیم احمد (مرحوم) قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ3-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد مرحوم رہائشی مکان مالیتی -/5000000 روپے کا شرعی حصہ (قابل تقسیم ہے والدہ 3 بھائی 6 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آصفہ سلیم۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر قدوس حفیظ وصیت نمبر 51105۔ گواہ شد نمبر 2 شعیب احمد ہاشمی وصیت نمبر 27095

مسل نمبر 97430 میں امتہ المتین

بنت عبدالقادر طاہر قوم کاؤاں جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمیر ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ29-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والدہ پلاٹ واقع شاہ لطیف ٹاؤن برقبہ 120 گز مالیتی -/320000 روپے کا شرعی حصہ (2) ترکہ والدہ زرعی اراضی واقع گھٹیالیاں کلاں مالیتی -/100000 روپے کا حصہ (والدصاحب 4 بہنیں ایک بھائی حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ امتہ المتین ۔گواہ شد نمبر 1 عبدالقادر طاہر والد موصیہ وصیت نمبر 47576۔ گواہ شد نمبر 2 ابرار احمد وصیت نمبر 54545

مسل نمبر 97431 میں عطیہ النعم

بنت نور احمد شمس قوم کانواں جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمیر ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ29-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیہ النعم۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقادر طاہر وصیت نمبر 47576۔ گواہ شد نمبر 2 نور احمد شمس والد موصیہ وصیت نمبر 75677

مسل نمبر 97432 میں سارہ ریحان

بنت ریحان احمد جنجوعہ قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ17-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سارہ ریحان۔ گواہ شد نمبر 1 فاتح الدین وصیت نمبر 27869۔ گواہ شد نمبر 2 پروفیسر محمد عمر ولد محمد صدیق

مسل نمبر 97433 میں تانیہ ریحان

بنت ریحان محمود جنجوعہ قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ17-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ

میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔تانیہ ریحان۔گواہ شدنمبر1 فاتح الدین وصیت نمبر27869۔گواہ شدنمبر2 پروفیسر محمد عمر ولد محمد صدیق

مسل نمبر97434میں آصفہ صدیقہ

بیوہ شیخ عبدالحمید (مرحوم) قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن K.D.Aاسکیم کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 112 گرام اندازاً مالیتی -/168000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000+8000 روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند+ جیب خرچ از پسرمل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ آصفہ صدیقہ۔گواہ شدنمبر1 وسیم احمد طارق وصیت نمبر25912 گواہ شدنمبر2 ثمر احمد علی وصیت نمبر 33262

مسل نمبر97435میں سعیدہ منصور

بیوہ منصور احمد اقبال ربانی (مرحوم) قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن K.D.Aاسکیم کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ08-3-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) ترکہ خاوند مرحوم مکان واقع میر پور خاص مالیتی 15 لاکھ روپے کا شرعی حصہ (2) 6/ایکڑ زرعی اراضی واقع نوکوٹ مالیتی -/430000 روپے (3) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی اندازاً -/27000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/6000روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/12000روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔سعیدہ منصور۔گواہ شدنمبر1 فواد احمد فہد ولد منصور احمد اقبال ربانی (مرحوم)۔گواہ شدنمبر 2 افتخار احمد خان وصیت نمبر22019

مسل نمبر97436میں خالد شہزاد

ولد اللہ بخش قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر33 سال بیعت 1993ء ساکن بھٹائی کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ08-3-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) دوعدد دکانیں واقع بھٹائی آباد کراچی اندازاً مالیتی -/1000000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔خالد شہزاد۔گواہ شدنمبر1 ثمر احمد علی وصیت نمبر33262۔گواہ شدنمبر2 سعد رفیق ولد رفیق الرحمٰن

مسل نمبر97437میں شازیہ نورین

بنت فضل محمد (مرحوم) قوم جتوئی پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ08-12-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور5 گرام اندازاً مالیتی -/7750روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔شازیہ نورین ۔گواہ شد نمبر 1فاتح الدین وصیت نمبر27869۔گواہ شدنمبر2 زاہد خان جتوئی ولد امیر بخش جتوئی

مسل نمبر97438میں نداء مریم

بنت صغیر احمد ناصر قوم راجپوت چوہان پیشہ طالب علم عمر26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ08-5-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نداء مریم۔گواہ شدنمبر1 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544۔گواہ شدنمبر2 صغیر احمد ناصر والد موصیہ

مسل نمبر97439میں صدف اسد

زوجہ اسد منصور قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ08-12-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/154000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صدف اسد گواہ شد نمبر 1اسد منصور خاوند موصیہ وصیت نمبر 78209 گواہ شدنمبر2 منصور احمد ولد غلام رسول

مسل نمبر97440میں کومل نعیم

بنت نعیم احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ08-12-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔کومل نعیم ۔گواہ شدنمبر1 فاتح الدین وصیت نمبر27869۔گواہ شدنمبر2 منصور احمد ولد غلام رسول

مسل نمبر97441میں اقصیٰ علی

زوجہ علی رضا مغل قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اختر کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ08-11-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور20 تولے مالیتی -/470000روپے(2) حق مہر بذمہ خاوند-/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔اقصیٰ علی۔ گواہ شدنمبر1 سعید احمد سعید وصیت نمبر55498۔گواہ شدنمبر2 ناصر احمد وصیت نمبر55496

مسل نمبر97442میں احمد یار

ولد شیر محمد قوم ڈھڈی پیشہ فارغ عمر 78 سال بیعت 1960ء ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-03-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔احمد یار۔گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد آصف وصیت نمبر30405۔گواہ شدنمبر2 ریاض احمد جہ ولد عبداللہ خاں

مسل نمبر97443میں عتیقہ رفیق

بنت رفیق احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان نمبر3 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-02-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔عتیقہ ریاض۔ گواہ شدنمبر1 محمد رمیض قمر ولد راجہ قمر الزمان (مرحوم)۔گواہ شد نمبر2 عبدالجلیل کوثر ولد عبدالعزیز (مرحوم)

مسل نمبر97444میں نداء رفیق

بنت رفیق احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر ساڑھے سترہ سال سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان نمبر3 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ08-02-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نداء رفیق۔ گواہ شدنمبر1 محمد رمیض قمر ولد راجہ قمر الزمان (مرحوم)۔گواہ شد نمبر2 عبدالجلیل کوثر ولد عبدالعزیز (مرحوم)

مسل نمبر97445میں ثمینہ ندیم

زوجہ ندیم ظفر قوم جٹ پنوں پیشہ خانہ داری عمر36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-02-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور بصورت حق مہر بوزن 70 گرام 350 ملی گرام مالیتی -/54700 (2) متفرق زیور بوزن 101 گرام 800 ملی گرام مالیتی -/211500 (کل جائیداد مالیتی -/276200روپے) اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ثمینہ ندیم۔گواہ شد نمبر 1بشارت احمد مرزا وصیت نمبر 16254۔گواہ شدنمبر 2 چوہدری اللہ دتہ پنوں وصیت نمبر 42737

مسل نمبر97446میں سمیر احمد

ولد چوہدری مبشر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-02-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔سمیر احمد۔گواہ شد نمبر1 رشید احمد تنویر وصیت نمبر42295۔گواہ شدنمبر2 عقیل احمد باجوہ وصیت نمبر30038

مسل نمبر97447میں حارث احمد خان

ولد منیر احمد خان قوم خان پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-03-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔حارث احمد خان۔گواہ شد نمبر1 مظفر احمد طارق ولد مبارک احمد خالد۔گواہ شدنمبر2 حافظ عقیل احمد باجوہ ولد مبارک احمد باجوہ

مسل نمبر 97448 میں سلیمہ تبسم

زوجہ مرزا عبدالحمید (مرحوم) قوم رانا راجپوت پیشہ سروس عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمدانی کالونی میرپورخاص ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 4 گرام مالیتی -/8000 روپے (2) ترکہ والد میں مکان کا شرعی حصہ مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8800 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سلیمہ تبسم۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا عطاء القدوس ولد مرزا عبدالحمید (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد ولد مولوی کرم الٰہی

مسل نمبر 97449 میں نبیلہ بلوچ

بنت غلام رسول بلوچ قوم مرڈانی بلوچ پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھانسنگھ آباد میرپورخاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-01-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں بوزن 1 گرام مالیتی -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نبیلہ بلوچ۔ گواہ شد نمبر 1 غلام رسول بلوچ ولد فیض محمد بلوچ۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد ولد مولوی کرم الٰہی (مرحوم)

مسل نمبر 97450 میں شمس النساء

زوجہ مدد علی بلوچ قوم مرڈانی بلوچ پیشہ پرائیویٹ ٹیچر عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اورنگ آباد سٹلائیٹ ٹاؤن میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-02-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/20000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 25 گرام مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمس النساء۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق بلوچ ولد غازی خان بلوچ۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد ولد مولوی کرم الٰہی

مسل نمبر 97451 میں اُمّ کلثوم

بنت محمد صدیق بلوچ قوم مرڈانی بلوچ پیشہ فارغ عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اورنگ آباد سٹلائیٹ ٹاؤن میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-02-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 18 گرام۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ اُمّ کلثوم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق بلوچ ولد غازی خان بلوچ۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد ولد مولوی کرم الٰہی (مرحوم)

مسل نمبر 97452 میں غزالہ عنبرین

بنت محمد صدیق بلوچ قوم مرڈانی بلوچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اورنگ آباد سٹلائیٹ ٹاؤن میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-01-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 6 گرام مالیتی -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ غزالہ عنبرین۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق بلوچ ولد غازی خان بلوچ۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد ولد مولوی کرم الٰہی (مرحوم)

مسل نمبر 97453 میں عادل شہزاد

ولد عبدالمجید قوم جنجوعہ پیشہ حجام عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-02-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/750 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عادل شہزاد۔ گواہ شد نمبر 1 سید طلال احمد ولد سید محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد محمد صدیق

مسل نمبر 97454 میں محمد جاوید احمد

ولد محمد شریف قوم رندھاوا جٹ پیشہ کارکن عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-02-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سائیکل 1 عدد مالیتی -/2100 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2800 روپے ماہوار بصورت کارکن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد جاوید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد سلیم ولد شیخ حمید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سید طلال احمد ولد سید محمود احمد

مسل نمبر 97455 میں عتیقہ فرزانہ

زوجہ عشرت محمود احمد قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب راجیکی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-01-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/125000 وصول شدہ بصورت متفرق زیور مالیتی -/186942 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عتیقہ فرزانہ۔ گواہ شد نمبر 1 وقاص نعیم باجوہ وصیت نمبر 41942 گواہ شد نمبر 2 محمد نقی باجوہ وصیت نمبر 62753

مسل نمبر 97456 میں امینہ قدیر

زوجہ عبدالقدیر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-01-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/6000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 5 تولے مالیتی -/133000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امینہ قدیر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نقی باجوہ وصیت نمبر 62753۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ وقاص نعیم باجوہ وصیت نمبر 41942

مسل نمبر 97457 میں سعیدہ ناصر

بیوہ چوہدری ناصر احمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-07-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/5000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 11 تولے مالیتی -/275000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعیدہ ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 ظفراللہ وصیت نمبر 16257۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام

مسل نمبر 97458 میں محمد عرفان شہزاد

ولد انس احمد قوم گجر پیشہ زمینداری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 10/3L ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عرفان شہزاد۔ گواہ شد نمبر 1 انس احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 اقرار حسین ناز ولد ارشاد محمد

مسل نمبر 97459 میں شیراز رحمان

ولد قیصر اقبال بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ صدر پورہ اوکاڑہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شیراز رحمان۔ گواہ شد نمبر 1 جنید احمد فراز وصیت نمبر 36416۔ گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد دانش وصیت نمبر 27531

مسل نمبر 97460 میں رانا محمد سلیم

ولد رانا محمد سلیم قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فتح ٹاؤن اوکاڑہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پٹرول پمپ برقبہ 4 کنال کا 1/2 حصہ مالیتی -/5000000 روپے (2) فلور ملز بلڈنگ برقبہ 4 کنال کا 1/2 حصہ مالیتی -/1000000 روپے (3) 6 عدد دکانیں بمعہ فلیٹ حصہ مالیتی -/1075000 روپے (4) کوٹھی واقع ماڈل ٹاؤن لاہور کا 1/4 حصہ مالیتی -/2000000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500000 سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا محمد سلیم۔ گواہ شد نمبر 1 میاں غلام قادر وصیت 25823۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود ظفر وصیت نمبر 56254

مسل نمبر 97461 میں مقبول احمد

ولد محمد یٰسین قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G7/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مقبول احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء الہادی ولد محمد یٰسین۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد محمد صدیق

☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 17 مارچ 2009ء کو بوقت 11 بجے صبح بمقام بیت الفضل لندن میں درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر وغائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرمہ عشرت منان صاحبہ

مکرمہ عشرت منان صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالمنان صاحب مرحوم 12 مارچ 2009ء کو 68 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ نیک اور دعا گو خاتون تھیں۔ خلافت کے ساتھ والہانہ محبت رکھتی تھیں۔ پسماندگان میں تین بیٹیاں اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ مرحومہ مکرم عبداللطیف صاحب المعروف بھٹے والے ربوہ کی بہو تھیں۔

نماز جنازہ غائب

(1) مکرمہ زہرا غفور صاحبہ

مکرمہ زہرا غفور صاحبہ اہلیہ حضرت مولانا ابوالبشارت عبدالغفور صاحب مرحوم مربی سلسلہ 28 فروری کو واشنگٹن میں وفات پا گئیں۔ آپ حضرت میاں فضل محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی بہو تھیں۔ آپ تعلق باللہ میں ایک مثالی وجود تھیں۔ آنحضرت ﷺ اور سیدنا حضرت مسیح موعود کی عاشق تھیں۔ خلفائے احمدیت کے ساتھ والہانہ لگاؤ تھا اور سلسلہ کی خاطر ہر قربانی کے لئے ہر وقت کمر بستہ رہتی تھیں۔ ایک دفعہ آپ کے شوہر نے آپ کو سونے کے کڑے بنوا کر دیئے۔ آپ نے ابھی انہیں پہنا بھی نہ تھا کہ حضرت مصلح موعود کی طرف سے کوئی تحریک ہوئی تو آپ نے وہ کڑے بلا توقف حضور کی خدمت میں پیش کر دیئے۔ اسی طرح منارۃ المسیح کی تعمیر میں بھی مالی قربانی پیش کرنے کی توفیق پائی۔ غریبوں کی ہمدرد، تہجد گزار، تلاوت قرآن کریم اور نمازوں کی پابندی کرنے والی نیک خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ آپ کے ایک داماد مکرم ملک محمد اکرم صاحب آجکل گلاسگو میں بطور مربی سلسلہ خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔

(2) مکرمہ زہرہ بی بی صاحبہ

مکرمہ زہرہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم مولانا عبدالمنان شاہد صاحب مرحوم مربی سلسلہ 16 فروری 2009ء کو کراچی میں وفات پا گئیں۔ آپ نے اپنے واقف زندگی شوہر کے ساتھ ساری زندگی نہایت اخلاص اور سادگی سے گزاری۔ مرحومہ نمازوں کی پابند، تہجد گزار، ہمدرد، بااخلاق اور تقویٰ شعار خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔ پسماندگان میں تین بیٹیاں اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم عبدالحلیم شاہد صاحب مربی سلسلہ ضلع کوئٹہ کی والدہ تھیں۔

(3) مکرم عبدالعزیز بھٹی صاحب

مکرم عبدالعزیز بھٹی صاحب کچھ عرصہ قبل وفات پا گئے۔ تقسیم ہند سے پہلے حضرت مصلح موعود نے آپ کو باغبانی کا کورس کروایا۔ 1983ء تک تین خلفاء کے ادوار میں سندھ کی زمینوں پر باغبان رہے۔ مرحوم تہجد گزار اور پرجوش داعی الی اللہ تھے۔ آپ انتھک محنتی دیانتدار اور مہمان نواز تھے۔ خلافت کے ساتھ والہانہ محبت اور اخلاص کا تعلق رکھتے تھے۔ اپنی اولاد کو بھی خلافت کے ساتھ چمٹے رہنے کی نصیحت فرماتے۔ واقفین زندگی کے ساتھ نہایت محبت اور احترام سے پیش آتے۔ آپ کے دو بیٹے مکرم حافظ عبدالرحمٰن صاحب اور مکرم حافظ عبدالحی صاحب مربی سلسلہ ہیں۔ مکرم عبدالمومن طاہر صاحب انچارج عربی ڈیسک لندن آپ کے داماد ہیں۔

(4) مکرم عبدالرحمٰن دہلوی صاحب

مکرم عبدالرحمٰن دہلوی صاحب ٹورانٹو کینیڈا میں 99 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت ڈاکٹر عبدالرحیم دہلوی صاحب کے بیٹے تھے۔ ایک عرصہ تک صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں خدمت سرانجام دیتے رہے۔ 1982ء میں بیٹے کے پاس کینیڈا چلے گئے اور وفات تک وہیں مقیم رہے۔ مرحوم پنجوقتہ نمازوں کے پابند، تہجد گزار، دعا گو، نہایت سادہ مزاج، مخلص اور باوفا انسان تھے۔ مالی قربانی میں بھی ہمیشہ بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ 1992ء میں اپنی تجہیز و تکفین کے لئے جمع کی ہوئی رقم بیت الذکر کی تعمیر کے فنڈ میں دے دی تھی۔ آپ صاحب علم اور پرجوش داعی الی اللہ بھی تھے۔ مکرم بشیر احمد صاحب آرچرڈ مرحوم آپ ہی کے ذریعہ احمدی ہوئے تھے۔

(5) مکرمہ عالم بی بی صاحبہ

مکرمہ عالم بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم محمد ابراہیم صاحب بھامبڑی 30 نومبر 2008ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مرحومہ صوم و صلوٰۃ کی پابند، تقویٰ شعار، ملنسار اور خدمت گزار خاتون تھیں۔ ساری زندگی بڑی سادگی اور پروقار طریقہ سے بسر کی۔ ایم ٹی اے کے پروگرام بڑی باقاعدگی سے دیکھتی تھیں اور مالی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھیں۔ آپ موصیہ تھیں۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔

(6) مکرم پروفیسر ڈاکٹر رب نواز مجوکہ صاحب

مکرم پروفیسر ڈاکٹر رب نواز مجوکہ صاحب 17 دسمبر 2008ء کو 78 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ باوفا، سلسلہ کا درد رکھنے والے غیرت مند اور خلافت کے فدائی وجود تھے۔ اپنی جماعت میں لمبا عرصہ تک سیکرٹری مال کے فرائض سرانجام دیتے رہے۔ آپ کو قرآن کریم کی تفسیر پر عبور حاصل تھا اور بہت اچھے مقرر تھے۔ جلسہ سالانہ امریکہ میں بھی تقاریر کا موقعہ ملا۔ پسماندگان میں اہلیہ محترمہ نعیمہ درد صاحبہ کے علاوہ ایک بیٹی اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

(7) مکرمہ سدرہ ارم صاحبہ

مکرمہ سدرہ ارم صاحبہ بنت مکرم سمیع اللہ بھٹی صاحب 26 جنوری 2009ء کو 23 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ مخلص، دیندار، خلافت کی اطاعت گزار اور مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی نیک خاتون تھیں۔

(8) مکرمہ فہمیدہ بیگم صاحبہ

مکرمہ فہمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ماسٹر محمد بشیر صاحب مرحوم 17 فروری 2009ء کو چند دن بیمار رہنے کے بعد وفات پا گئیں۔ مرحومہ سلسلہ کا درد رکھنے والی نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ قریباً پندرہ سال تک اپنے حلقہ کی صدر رہیں اور بخوبی اس ذمہ داری کو نبھاتی رہیں۔ موصیہ تھیں۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔ پسماندگان میں ایک بیٹی اور چار بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم عبدالرزاق بٹ صاحب مربی سلسلہ کی ہمشیرہ تھیں اور مکرم مرزا حفیظ احمد صاحب کارکن دفتر امیر صاحب یو۔کے کی خالہ تھیں۔

(9) مکرمہ آنسہ مظفر صاحبہ

مکرمہ آنسہ مظفر صاحبہ بنت مکرم شیخ مظفر احمد صاحب اوکاڑہ 19 جنوری 2009ء کو کار ایکسیڈنٹ میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ نیک اور دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی مخلص خاتون تھیں۔ 10 سال سے صدر لجنہ اوکاڑہ کے طور پر خدمت سرانجام دے رہی تھیں۔ ایک جماعتی میٹنگ کے سلسلہ میں لاہور گئی ہوئی تھیں اور واپسی پر یہ حادثہ پیش آیا۔

(10) مکرم عدنان مسعود لون صاحب

مکرم عدنان مسعود لون صاحب ابن مکرم مسعود احمد لون صاحب چونڈہ کا 5 نومبر 2008ء کو دل کا آپریشن ہوا جس سے آپ صحت یاب نہ ہو سکے اور 17 دسمبر 2008ء کو بعمر 22 سال وفات پا گئے۔ موصی تھے۔ بڑے خوش اخلاق، ملنسار اور مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے مخلص نوجوان تھے۔

ملکہ انگلستان ۔ الزبتھ اول

الزبتھ اول انگلستان کی ملکہ تھی۔ وہ ہنری ہشتم اور ملکہ این بولین کی بیٹی تھی۔ 7 ستمبر 1533ء کو پیدا ہوئی اور 1557ء میں ہنری ہشتم کی وفات کے بعد انگلستان کی ملکہ بنی۔

ملکہ الزبتھ اول کا عہد برطانیہ میں نشاۃ ثانیہ کا عہد کہلاتا ہے۔ اس کی فراست و تدبر کی وجہ سے انگلستان کو علوم وفنون میں بے حد ترقی حاصل ہوئی۔ اس کے عہد میں شیکسپیئر، سپنسر فرانس، بیکن اور والٹر ریلے جیسے لوگ پیدا ہوئے اور انگلستان یورپ کی ایک درجہ اول کی طاقت بن گیا۔

الزبتھ اول کے عہد میں برطانیہ کا بحری بیڑا بھی بہت مضبوط ہوا۔ ہسپانیہ کے مشہور بحری بیڑے آرمیڈا کو بھی اسی کے عہد میں شکست فاش کا سامنا کرنا پڑا۔

ملکہ الزبتھ کے عہد میں تجارت اور صنعت کو غیر معمولی ترقی حاصل ہوئی۔ اسی عہد میں ہندوستان اور دیگر مشرقی ممالک میں تجارتی کمپنیاں قائم ہوئیں۔ انہی ترقیوں کے باعث ملکہ الزبتھ اول کا عہد ''انگلستان کا عہد زریں'' کہلاتا ہے۔

ملکہ الزبتھ اول ایک انتہائی دلیر حکمران تھی۔ اسے سلطنت کی ذمہ داریوں کا پورا احساس تھا۔

اس نے ایک بھرپور زندگی گزار کر 24 مارچ 1603ء کو وفات پائی۔

(11) مکرمہ شمیم اختر صاحبہ

مکرمہ شمیم اختر صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری افتخار احمد صاحب ربوہ گزشتہ دنوں 52 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ نیک مخلص اور باوفا خاتون تھیں۔ پسماندگان میں میاں کے علاوہ دو بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم چوہدری فضل احمد صاحب افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کی ہمشیرہ تھیں۔

(12) مکرمہ امۃ الرشید صاحبہ

مکرمہ امۃ الرشید صاحبہ بنت مکرم صوفی عبدالقدیر صاحبد وملہوی درویش قادیان 5 فروری 2009ء کو بعارضہ قلب وفات پا گئیں۔ مرحومہ نیک سیرت، مخلص اور باوفا خاتون تھیں۔ آپ موصیہ تھیں۔ بہشتی

(باقی صفحہ 12 پر)

کوالٹی جیولری میں با اعتماد نام
رحیم جیولرز
نور مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 047-6215045

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
زدجام عشق خاص
قوت وامساک کیلئے
مشہور عالم گولیاں
خورشید یونانی دواخانہ گولبازار، ربوہ
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

27 مارچ 2009ء

1-35 am	ترجمۃ القرآن
2-40 am	شام غزل
3-40 am	چلڈرنز کلاس
5-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5-15 am	تلاوت،خبریں
6-00 am	لقاء مع العرب
7-05 am	المائدہ
7-25 am	درس ملفوظات
8-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
8-15 am	ترجمۃ القرآن کلاس
9-25 am	دورہ حضور انور
10-15 am	سپاٹ لائیٹ
11-05 am	تلاوت،درس حدیث،خبریں
12-00 pm	گلشن وقف نو
1-10 pm	فرنچ کلاس
1-30 pm	سرائیکی سروس
2-20 pm	سوال وجواب
3-25 pm	انڈونیشین سروس
4-25 pm	سیرت صحابہ رسولؐ
5-00 pm	تلاوت،خبریں
6-00 pm	خطبہ جمعہ براہ راست (Live)
7-10 pm	درس حدیث
7-20 pm	بنگلہ پروگرام
8-25 pm	سیرت صحابہ رسولؐ
9-00 pm	خطبہ جمعہ (دوبارہ)
10-10 pm	کچھ یادیں
11-00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں

28 مارچ 2009ء

1-35 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
2-10 am	خطبہ جمعہ
3-25 am	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
4-10 am	اردو ملاقات
5-00 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
5-20 am	تلاوت،درس حدیث،جماعتی خبریں
6-25 am	فرنچ کلاس
6-50 am	لقاء مع العرب
8-05 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
8-20 am	خطبہ جمعہ
9-35 am	کچھ یادیں
10-20 am	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
11-00 am	تلاوت،درس حدیث،خبریں
12-00 pm	سوال وجواب
1-00 pm	رفقائے احمد
1-40 pm	خطبہ جمعہ
2-50 pm	انڈونیشین سروس
3-45 pm	فرنچ سروس
4-50 pm	تلاوت
5-05 pm	احمدیت دنیا کے کناروں تک
6-10 pm	بنگلہ پروگرام
7-10 pm	انتخاب سخن
8-10 pm	جامعہ احمدیہ کلاس
9-25 pm	رفقائے احمد
10-00 pm	سوال وجواب
11-00 pm	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
11-10 pm	درس حدیث

29 مارچ 2009ء

1-35 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
2-05 am	جامعہ احمدیہ کلاس
3-05 am	جماعت احمدیہ دنیا کے کناروں تک
4-15 am	خطبہ جمعہ
5-00 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
5-30 am	تلاوت،خبریں
6-20 am	لقاء مع العرب
7-25 am	رفقائے احمد
8-00 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
8-20 am	خطبہ جمعہ
9-30 am	مشاعرہ
10-30 am	پرکشش آسٹریلیا
11-00 am	تلاوت،درس حدیث،خبریں
12-00 pm	جامعہ احمدیہ یو۔کے
1-20 pm	کینیڈا کی آزادی کا دن
2-00 pm	دورہ حضور انور
3-00 pm	انڈونیشین سروس
4-05 pm	سپینش سروس
5-00 pm	تلاوت،خبریں
5-10 pm	سیرت النبیؐ
5-55 pm	بنگلہ سروس
6-55 pm	خطبہ جمعہ
8-00 pm	چلڈرن کلاس
9-10 pm	کینیڈا کی آزادی کا دن
9-40 pm	سوال وجواب
11-00 pm	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں

30 مارچ 2009ء

1-30 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
2-05 am	چلڈرن کلاس
3-25 am	دورہ حضور انور
4-25 am	سیرت النبیؐ
5-00 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
5-15 am	تلاوت،خبریں
5-55 am	لقاء مع العرب
7-00 am	خطبہ جمعہ
8-00 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
9-35 am	دورہ حضور انور
10-30 am	سیرت النبیؐ
11-00 am	تلاوت،درس حدیث،خبریں
12-05 pm	گلشن وقف نو
1-05 pm	فرنچ کلاس
1-35 pm	فرنچ سروس
2-40 pm	انڈونیشین سروس
3-50 pm	خلافت جوبلی کوئز
4-20 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
5-00 pm	تلاوت،خبریں
5-20 pm	بنگلہ پروگرام
6-55 pm	خطبہ جمعہ
8-00 pm	خلافت جوبلی کوئز
8-45 pm	گلشن وقف نو
9-55 pm	فرنچ ملاقات
11-00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں

(بقیہ از صفحہ 11)

مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔

(13) مکرم محمد یعقوب صاحب

مکرم محمد یعقوب صاحب ابن مکرم لال دین صاحب مرید کے 13 دسمبر 2008ء کو 78 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔آپ جماعت سے والہانہ محبت اور اخلاص کا تعلق رکھنے والے نیک انسان تھے۔جماعتی جلسوں اور پروگراموں میں بڑے ذوق وشوق سے حصہ لیتے اور ہر قسم کی قربانی کیلئے ہمیشہ تیار رہتے تھے۔خدمت خلق کے تحت ہر سال شیخوپورہ کی بیت میں قادیان جانے والے احباب کے ویزا فارم پر کرنے کی ڈیوٹی بہت شوق اور محنت سے ادا کرتے تھے۔آپ مکرم محمد یوسف شاہد صاحب مربی سلسلہ نظارت اشاعت ربوہ کے والد تھے۔

(14) مکرمہ امۃ المجید صاحبہ

مکرمہ امۃ المجید صاحبہ اہلیہ مکرم حاجی منظور احمد صاحب مرحوم 7 فروری 2009ء کو امریکہ میں وفات پاگئیں۔مرحومہ نیک اور متقی خاتون تھیں۔آپ موصیہ تھیں۔اللہ تعالیٰ سب مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے۔درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 24۔مارچ

طلوع فجر	4:41
طلوع آفتاب	6:06
زوال آفتاب	12:16
غروب آفتاب	6:24

گمشدہ سیونگ سرٹیفیکیٹ

مکرم سید عبدالحی شاہ صاحب ناظر اشاعت کے سیونگ سرٹیفیکیٹ قومی بچت سے کوارٹرز صدر انجمن کے راستے میں گر گئے ہیں اگر کسی دوست کو ملیں تو فوراً دفتر نظارت اشاعت ربوہ یا دفتر صدر عمومی میں جمع کروادیں۔

درخواست دعا

مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرمہ سعیدہ نصیر صاحبہ اہلیہ مکرم نصیر محمد خاں صاحب کی انجیوگرافی کے بعد معلوم ہوا ہے کہ ان کی خون کی ایک نالی 60% بند ہے۔احباب جماعت کی خدمت میں کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

اکسیر اولاد نرینہ
مکمل کورس 1400/- روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد، طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

Ph:6212868
Res:6212867
خالص سونے کے زیورات
Mob: 0333-6706870
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ
اقصیٰ روڈ ربوہ
فینسی جیولرز

آندرے آس لینگوئج انسٹیٹیوٹ
جرمن زبان سیکھئے
گوئٹے انسٹیٹیوٹ سے سند یافتہ ٹیچر
اور اب لاہور کراچی ٹیسٹ کی تیاری کیلئے بھی تشریف لائیں۔
(1) کورس دو ماہ 4000/- ماہانہ (2) کورس تین ماہ 6000/- ماہانہ (3) صرف تیاری ٹیسٹ ایک ماہ 4000/-
برائے رابطہ: طارق شبیر دارالرحمت غربی ربوہ
03336715543, 03007702423, 0476213372

FD-10